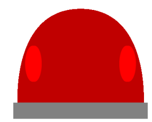
حج تربیتی اجتماع

اس تربیتی اجتماع میں دکھائی جانے والی
تمام معلومات ایک کتابچہ میں تالیف کر
دی گئی ہیں جس کو آپ اس بار کوڈ کو
اسکین کرکے حاصل کر سکتے ہیں

اس تربیتی مواد کو لکھنے یا کاپی کرنے کے
بجائے مکمل طور پر ڈون لوڈ کرنے کے
لیے اس بار کوڈ کو اسکین کریں۔

توجہ فرمائیں

- وقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم اس تربیتی نشست میں پیش کی جانے والی کسی بھی بات کو دوبارہ نہیں دہرائینگے، لہٰذا مکمل توجہ سے سُنیں۔
- جہاں بھی سرخ بتی  نظر آئے گی وہاں خصوصی توجہ سے سُنیں۔
- دوران تربیتی نشست سوالات کی اجازت نہیں ہوگی، آپ اپنے سوالات کو مندرجہ ذیل نمبر پر میسج یا واٹس ایپ کریں، آپ کے سوالات کا جواب دیا جائے گا اور اگر مفاد عامہ میں ہوا تو دیگر افراد کو بھی بتایا جائے گا۔

موبائل نمبر: تربیتی نشست کرانے والے بھائی یا بہن اپنا موبائل نمبر یہاں درج کریں

حج مبرور

- حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔ (مفہوم حدیث ﷺ)
- حج مبرور کی علامتیں :-

— زندگی میں مثبت تبدیلی آجائے، یعنی مرد داڑھی رکھ لے اور عورت پردے کا اہتمام کرے

— غلط کام سے اجتناب شروع ہو جائے اور دل نیکی کی جانب مائل ہو جائے۔

اگر حج کے بعد بھی کوئی تبدیلی نہیں آتی ہے اور جیسے گئے ویسے ہی واپس آگئے تو یہ بہت بد نصیبی کی بات ہے۔

سفر سے قبل کرنے والے کام

- اپنی نیت خالص اللہ کے لیے رکھیں۔
- گناہوں سے توبہ کریں۔
- والدین سے اجازت حاصل کریں۔
- بیوی بچوں کے لیے نان نفقہ کا انتظام کریں۔
- قرض ادا کریں، امانتیں لوٹا دیں اور وصیت لکھ کر رکھیں۔
- مرد داڑھی رکھیں اور خواتین پردے کا اہتمام کریں۔
- حج کے ارکان اور مسائل کو اچھی طرح سیکھ کر جائیں۔
- وضو اور نماز کو اچھی طرح سیکھ لیں، ممکن ہو تو رہنمائی حاصل کریں۔



دورانِ سفر کرنے والے کام

- اپنا اخلاق اچھا رکھیں، لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں۔
- اپنے ہمراہ جانے والے افراد، بالخصوص خواتین سے شفقت کا معاملہ رکھیں۔
- کوئی مستند کتاب ہمراہ رکھیں۔ حنفی مسلک کی تمام کتابوں میں حج کے مناسک اور مسائل یکساں ہیں۔



- اگر حج کا سفر ہے تو کم از کم 2،000 ریال فی حاجی اور اگر عمرہ کا سفر ہے تو کم از کم 1،000 ریال فی زائر ہمراہ رکھیں۔
- کوشش کریں کہ پاکستان واپسی تک کم از کم 100 ریال باقی رہیں۔

پاسپورٹ اور ویزہ

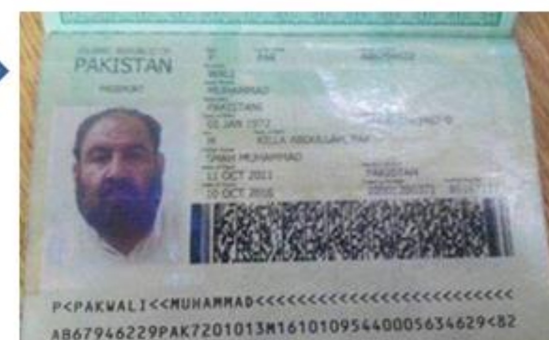
- پاسپورٹ کے پہلے صفحے اور ویزہ والے صفحے کی کاپی کرالیں۔۔۔۔
  - ایک کاپی پاکستان میں گھر والوں کے پاس محفوظ کرائیں۔
  - ایک کاپی ہر وقت اپنے ہمراہ رکھیں۔
  - ایک کاپی اپنے ہر بیگ میں ڈالیں تاکہ بیگ گم ہونے پر تلاش کیا جاسکے
  - ہوسکے تو موبائل میں پاسپورٹ اور ویزہ کی تصویر محفوظ کرلیں۔

سعودی عرب پہنچتے ہی آپ کا پاسپورٹ معلم کا اسٹاف لے، لے گا۔ سعودی عرب میں آپ سے کوئی بھی فرد یا پولیس والا پاسپورٹ کا مطالبہ نہیں کرے گا۔



پاسپورٹ کا پہلا صفحہ

ویزہ برائے حج



جسمانی اور زہنی تیاری







- سفر حرمین میں چلنا بہت پڑتا ہے لہٰذا آج سے ہی چلنے کی عادت اختیار کریں۔
- روزانہ کم از کم 2 کلومیٹر تیز قدم چلیں۔
- روزانہ کم از کم 10 منٹ کی ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے اپنے لیئے ورزش منتخب کریں۔
- بھوک رکھ کر کھانا کھائیں اور کھانے کے 20 منٹ بعد پانی پئیں۔
- لفٹ کے بجائے سیڑھیاں استعمال کریں۔
- زہنی طور پر گرم موسم کے لیئے تیار رہیں۔ حرمین شریفین میں موسم عموماً گرم رہتا ہے۔
- سفر سے قبل دھوپ میں ننگے سر چلیں اور خوب پانی پئیں۔

سفری بیگ



- سفر کے لیے فی فرد کم از کم دو بیگ درکار ہوتے ہیں۔
  - بڑا بیگ جس کی وزن کی حد عموماً 30 کلو ہوتی ہے۔
  - چھوٹا دستی بیگ جس کی وزن کی حد عموماً 7 کلو ہوتی ہے۔
- ۔وزن کی حد اور بیگ کے سائز کا معیار ہر ائیر لائن کا علیحدہ ہوتا ہے۔ائیر لائن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
- وزن کی حد میں یہ شامل نہیں ہوتے اور پوری دینا میں مفت جاتے ہیں: وہیل چئیر، عصا، بیسا کھی، بچوں کا اسٹرالر، بچوں کا ڈائپر بیگ، انسولین بیگ، خواتین کا کندھے کا بیگ۔
- بیگ پر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر اور رابطہ نمبر واضع لکھیں۔بیگ پر تالہ لگا کر رکھیں۔
- بیگ پر کوئی کپڑا یا نشانی ضرور باندھیں تاکہ بیگ ڈھونڈنا آسان ہو۔
- دستی بیگ میں تیز دھار اشیاء، آتش گیر اشیاء اور مائع اشیاء نہیں رکھیں۔

اپنا سامان خود پیک کریں، کسی دوسرے کا سامان ہر گز نہیں رکھیں۔

سفری سامان

سامان	حج
برائے دن	40
حج و عمرہ کی مستند کتاب	1
کپڑوں کے جوڑے	6
احرام	2 سیٹ
احرام بیلٹ	1
طواف کی تسبیح	1
دری یا چٹائی اور اسپرے بوتل	1
ٹوپی، تسبیح، رومال، تولیہ	1
کمر کا بیگ	1
صابن بغیر خوشبو	1
ٹشو، ٹوائلٹ رول	1
سرف، شیمپو، عام صابن	1
ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ	1
چپل جوڑی	2

سامان	حج
نظر کا چشمہ بمعہ نمبر کارڈ	2
چپل کی تھیلی	1
لمبی بیٹری والا موبائل فون	1
موبائل پاور بینک	1
موبائل چارجر	1
انٹرنیشنل سوئچ کنورٹر	1
ناخن کٹر، قینچی، کنگھا	1
عبایا، اسکارف	2
چھتری (چھوٹے سائز کی)	1
دھوپ سے بچاو کی ٹوپی	1
ہوا بھرنے والا تکیہ	1
چھوٹا سفری چاقو	1
سفری جاء نماز	1
ٹریول چولھا یا واٹر ہیٹر	1

سامان	حج
سوئی دھاگا اور چند بٹن , تالا	ضرورت کے مطابق
موٹا مارکر، اور ٹیپ	1
بلڈ پریشر کا آلہ (اگر ضرورت ہو)	1
گلوکومیٹر، تھرمامیٹر (ہر ایک)	1
سرد موسم کیلیے گرم لباس	ضرورت کے مطابق
ڈسپوزبل برتن	ضرورت کے مطابق
جوس نکالنے والا مگ (چھوٹا)	1
ویسلین یا کریم	1
خواتین کی ضرورت کا سامان	ضرورت کے مطابق
ادویات بمعہ نسخہ	ضرورت کے مطابق

ہر سامان پاکستان سے خریدنے کی ضرورت نہیں۔ تفصیلی فہرست اور دیگر اہم مشوروں کے لیے ہماری کتاب کا مطالعہ کریں۔

پیروں کے لیے جوتوں کا انتخاب

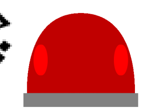








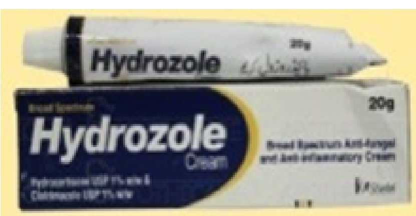
- دورانِ سفر پیروں کا استعمال بہت زیادہ ہوگا، لٰہذا آرام دہ چپل یا جوتے خَریدیں۔
- مرد حضرات اپنے لیے 2 پٹی والی چپل خریدیں جس میں پیر کی درمیانی ہڈی اور ٹخنے کی ہڈی کھلی ہوئی ہو۔
- چپل کی پٹی زیادہ چوڑی نہیں ہو۔ سلائی والی چپل یا جوتا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- خواتین جس طرح کا جوتا چاہیں استعمال کر سکتی ہیں۔



چپل یا جوتے کاروانگی سے قبل پاکستان سے ہی استعمال شروع کر دیں تاکہ کسی بے آرامی کی صورت میں بر وقت تبدیل کیا جا سکے۔

علاج معالجہ اور دوائیں

- دوائیں بشمول انسولین پاکستان سے لے کر جائیں، سعودی عرب میں مہنگی ملتی ہیں۔
- سانس کے مریض نیبولائزر کا سامان اور مشین ضرور لے کر جائیں۔
- حال ہی میں کرائے گئے ٹیسٹ اور ایکسرے بھی ہمراہ رکھیں۔
- سفر حرمین میں بیشتر حجاج کو ریشز کی شکایت ہو جاتی ہے جس کے لیے Hydrozole کریم اچھی رہتی ہے۔

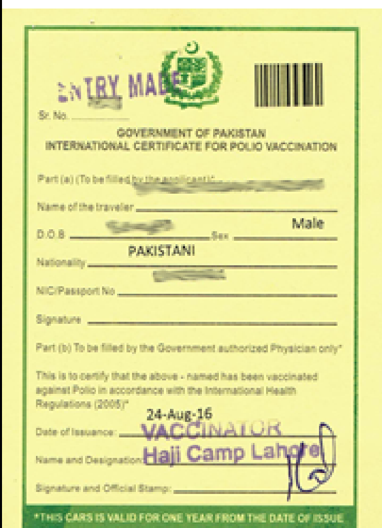


- روانگی سے قبل ڈاکٹر سے معائنہ کرایں اور دوائیں تجویز کرائیں۔
- دواؤں کے فارمولہ نام بھی نسخہ پر تحریر کرائیں اور دوائیں حاجی کیمپ سے پیک کرائیں۔

نیند کی دوائیں سعودی عرب میں ممنوع ہیں۔

حاجی کیمپ میں کرنے والے کام

- ہر حاجی کو حاجی کیمپ جانا ضروری ہے، چاہے سرکاری اسکیم کا ہو یا پرائیوٹ۔ روانگی سے کم از کم 10 دن قبل حاجی کیمپ سے لازمی ویکسین لگوالیں۔



ENTRY MADE

Sr. No. ______

GOVERNMENT OF PAKISTAN
INTERNATIONAL CERTIFICATE FOR POLIO VACCINATION

Part (a) (To be filled by the applicant)*

Name of the traveler ______

D.O.B ______ Sex Male

Nationality PAKISTANI

NIC/Passport No ______

Signature ______

Part (b) To be filled by the Government authorized Physician only*

This is to certify that the above - named has been vaccinated against Polio in accordance with the International Health Regulations (2005)*

Date of Issuance: 24-Aug-16

Name and Designation: VACCINATOR Haji Camp Lahore

Signature and Official Stamp: ______

*THIS CARS IS VALID FOR ONE YEAR FROM THE DATE OF ISSUE

- حاجی کیمپ میں مندرجہ زیل مراحل انجام پاتے ہیں۔
  - رپورٹنگ کاونٹر پر پاسپورٹ کا اندراج اور پیلے رنگ کا ویکسین کارڈ کا اجرا
  - حفاظتی ٹیکے کا لگنا اور پولیو ویکسین کا پلانا
  - ڈاکٹری معائنہ اور دواؤں کے نسخہ کی چیکنگ
  - دواؤں کی چیکنگ اور تھیلی میں ڈالنا
  - دوائیں سیل کرانا
- مندرجہ بالا کے علاوہ، سرکاری اسکیم کے حجاج کو روانگی سے قبل کم از کم 2 دفعہ مزید حاجی کیمپ رپورٹ کرنا ضروری ہوتا ہے۔
- سرکاری اسکیم کے حجاج کو پاسپورٹ اور ٹکٹ حاجی کیمپ سے جاری ہوتے ہیں۔

حج کی اقسام

حج کی قسم	حاجی کا لقب	مختصر تعارف	کتنی دفعہ احرام بندھے گا	میقات پر نیت	اضافی معلومات
تمتّعُ	متمتع	عمرہ اور حج کا الگ الگ احرام	دو مرتبہ	عمرہ کی	سب سے زیادہ کیا جانے والا اور سب سے سہل
قِران	قارن	عمرہ اور حج کا ایک احرام	ایک مرتبہ	عمرہ اور حج کی	سب سے افضل اور پر مشقت (اجر بقدر مشقت)
اِفراد	مُفرد	صرف حج کا احرام	ایک مرتبہ	حج کی	عموماً حج بدل والوں کے لئے

- پاکستان سے جانے والے حجاج سب سے زیادہ حج تمتع ادا کرتے ہیں، لہٰذا اس تربیتی اجتماع کو بھی حج تمتع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔
- جن حجاج کی پرواز ایام حج کے نزدیک ہے وہ حج قران کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک آسانی ہے کہ میقات پر عمرہ کی نیت کر لیں، اور اگر بعد میں حج قران کا ارادہ ہو جائے تو عمرہ کے طواف کے 4 چکر سے پہلے حج قران کی نیت کر لیں۔

احرام برائے مرد حضرات

- مرد حضرات کا احرام 2 بغیر سلی چادریں ہوتی ہیں۔ یہ چادریں کسی بھی رنگ کی ہو سکتی ہیں، مگر سفید رنگ مستحب ہے۔
- مردوں کو بغیر سلی چادروں کے علاوہ جسم کی ہیت پر ہر قسم کا سلا ہو کپڑا پہننا منع ہوتا ہے، بشمول زیر جامہ۔
- اپنے جسم اور موسم کے اعتبار سے احرام کا کپڑا منتخب کریں۔ عموماً تولیہ والا استعمال ہوتا ہے۔ ایک بہتر انداز یہ ہے کہ اوپر کی چادر تولیہ کی لی جائے اور نیچے کی تہہ بند لٹھ کی لی جائے۔
- روانگی سے قبل احرام کو باندھ کر سائز دیکھ لیں۔ اگر سائز مناسب نہیں ہو تو بر وقت تبدیل کرا لیں۔
- گھر میں بار بار احرام باندھیں تاکہ آپ کا اعتماد حاصل ہو۔

احرام باندھنے کا طریقہ

- احرام باندھنے سے قبل: جسم کی ضروری صفائی کرلیں، غسل کرلیں، ناخن تراش لیں اور بال اور داڑھی کو سنوار لیں۔
- احرام باندھنے کے بہت طریقے ہیں، آپ کو جو طریقہ بہتر لگے اس پر عمل کرلیں۔
- یہاں جو طریقہ دیا رہا ہے وہ مختلف تجربات کی روشنی میں آرام دہ پایا گیا ہے۔



- یہ اچھی طرح یاد رکھیں کہ احرام کی چادر ناف سے نیچے نہیں آنی چاہیئے۔
- احرام پر بیلٹ صرف اور صرف سامان کی حفاظت کی نیت سے باندھی جا سکتی ہے۔

عورتوں کا احرام







- عورتوں کا عام لباس ہی ان کا احرام ہوتا ہے۔
- خواتین شرعی اصولوں کے تحت پورا جسم ڈھانپیں گی مگر چہرے پر کپڑا نہیں لگنا چاہیئے۔
- خواتین حالت احرام میں موزے، دستانے اور اسکارف وغیرہ استعمال کر سکتی ہیں۔
- خواتین اپنے ہمراہ عبایا ضرور رکھیں۔ کالا رنگ کا نہیں ہو تو بہتر ہوگا۔
- اسکارف یا عبایا پہننے میں یہ خیال رکھیں کہ ماتھے پر زیادہ نہیں آئے اور نا ہی سر کے بال نظر آئیں۔
- وضو کے لیے سر پر مسح کرنے کے لیے خواتین سر کھول سکتی ہیں۔
- لباس کے معاملے میں احتیاط کریں۔ خواتین کے محرم اپنے ہمراہ جانے والی خواتین کو مسجد اور مجمع کے آداب سکھائیں۔

بچوں کا احرام

- نابالغ بچے کی جانب سے کیا جانے والا حج اور عمرہ نفلی ہوگا جس کا ثواب بچے کے ولی کو ملے گا۔ کسی بھی کوتاہی کی صورت میں نا تو بچے پر سزا ہوگی اور نہ ہی ولی پر۔



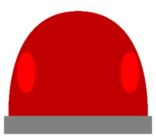
- بچے کا احرام بھی بڑوں کی طرح ہوتا ہے یعنی لڑکوں کے لیے دو بغیر سلی چادریں اور لڑکی کے لیے عام لباس۔
- اگر بچہ بالکل نا سمجھ ہے تو اس کو احرام اس کا ولی پہنائے گا اور ارکان بھی بچے کی جانب سے ولی ادا کرے گا۔
- اگر بچہ سمجھ دار ہے تو اپنا احرام خود اختیار کرے گا اور ارکان اپنے ولی کی زیر نگرانی ادا کرے گا۔



- بچوں کے استعمال کے وائپس، ڈائپر اور ہارنس بیلٹ پاکستان سے ہی لے کر جائیں۔

احرام کے بعد نوافل

- احرام کا لباس یا چادر پہننے کے بعد دو رکعت نوافل ادا کریں۔ اس معاملے میں مندرجہ ذیل احتیاطیں اختیار کریں۔
  - مکروہ وقت نہیں ہو۔
  - سر ڈھک کر ادا کریں کیونکہ ابھی آپ نے صرف احرام کا لباس اختیار کیا ہے، احرام کی نیت ابھی نہیں کرنی ہے۔
  - خواتین اگر معذوری کی کیفیت میں ہیں تو نوافل ادا نہیں کریں صرف احرام کا لباس اختیار کرلیں۔



نوافل ادا کرنے کے بعد گھر سے ائیرپورٹ کے لیے روانہ ہو جائیں۔ ائیرپورٹ کم از کم 4 گھنٹے قبل لازمی پہنچ جائیں۔ اگر دیر ہوئی تو آپ مشکل میں آ سکتے ہیں۔

ائیرپورٹ کے مراحل



ائیرپورٹ کی عمارت میں داخلہ کے موقع پر پاسپورٹ اور فضائی ٹکٹ ہاتھ میں رکھیں۔



سامان کی تلاشی اور جامہ تلاشی



سامان کی ریپنگ



بورڈنگ پاس کا حصول اور لگیج کو عملہ کے حوالے کرنا



امیگریشن اور پاسپورٹ چیکنگ



آخری جامہ تلاشی



انتظار گاہ میں انتظار اور احرام کو ٹھیک کرنا (اگر ضرورت ہو)



قطار میں جہاز میں سوار ہونا

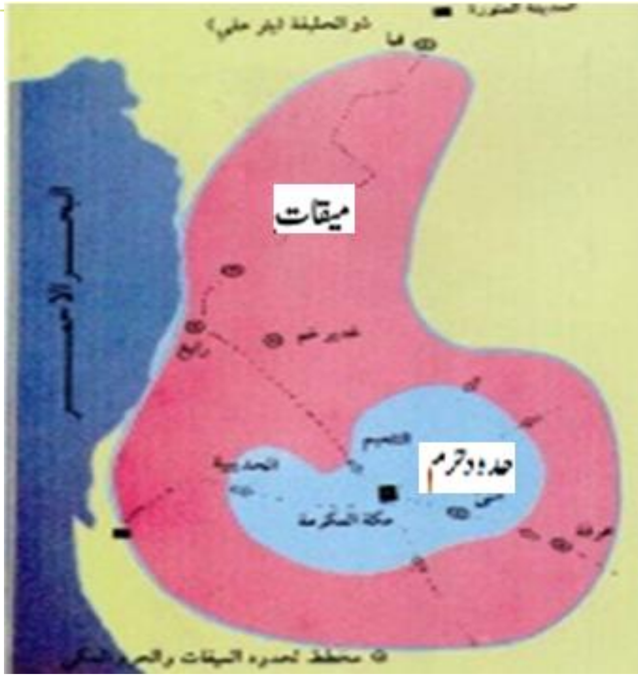
ہوائی جہاز کی احتیاطیں



- صرف اپنی نشست پر تشریف رکھیں۔
- عملہ کی ہدایات کو غور سے سنیں اور عمل کریں۔
- دورانِ سفر سیٹ بیلٹ باندھیں رکھیں، تمباکو نوشی نہیں کریں۔
- جہاز کے ٹوائلٹ چھوٹے ہوتے ہیں، گھر یا ائیرپورٹ سے ہی فراغت حاصل کرلیں۔
- اگر کان بند ہونے لگیں تو تھوک نگلتے رہیں۔ چھوٹے بچوں کے منہ میں چوسنی ڈال دیں۔

جہاز کے فضا میں بلند ہونے کے تقریباً ڈھائی گھنٹے بعد جہاز میں میقات کی حدود کا اعلان ہوگا۔

میقات





- میقات اللہ تبارک تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہے۔
- میقات حدود حرم کے چہار جانب واقع ہے۔
- میقات کے باہر رہنے والا جب بھی مکہ معظّمہ جائے گا اس کو احرام باندھنا ہوگا۔
- پاکستان، سعودی شہر ریاض، دبئ میقات سے باہر واقع ہیں۔

مشورہ: گھر میں صرف احرام کی چادریں باندھیں، نیت اس وقت کریں جب جہاز میں میقات کا اعلان کیا جائے۔ صرف چادریں باندھنے سے احرام لاگو نہیں ہوتا۔

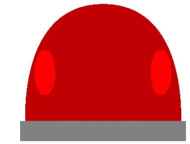
نیت، تلبیہ اور آغازِ احرام

لَبَّيْكَ أللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
إنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ،
لا شَرِيْكَ لَكَ

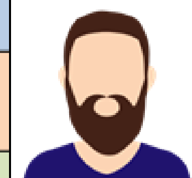
- نیت اپنی زبان میں بھی کی جا سکتی ہے۔
- نیت کے بعد کم از کم ایک بار تلبیہ کہنا فرض ہے اور تین دفعہ کہنا سنت ہے۔
- تلبیہ کے الفاظ اچھی طرح یاد کرلیں۔
- نیت اور تلبیہ کے ساتھ ہی آپ پر احرام کی پابندیاں لگ جائینگی

- حج تمتع پر جانے والے حضرات میقات پر عمرہ کی نیت کرینگے۔ حج کی نیت ابھی نہیں کرنی۔
- مسلمان کو تکلیف دینا حرام ہے، اپنی آواز کو بلند کرکے دوسروں کو تکلیف نہیں دیں۔
- گروپ کی صورت میں تلبیہ کہنے کے بجائے علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔
- خواتین اپنی آواز کو پست رکھیں، خواتین کی آواز کا بھی پردہ ہوتا ہے۔

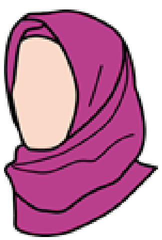
احرام کی پابندیاں



احرام کی خلاف ورزی چاہے جان کر ہو، بھول کر ہو، انجانے میں ہو، مجبوری میں ہو، خود کی ہو یا کسی دوسرے کی وجہ سے شکار ہو گئے ہوں، ہر صورت میں سزا آپ کے سر ہو گی۔







صرف مردوں کے لئے مخصوص پابندیاں	مرد اور خواتین دونوں کے لئے یکساں پابندیاں
بدن کی ہیت پر سلا ہوا کپڑا پہننا	چہرہ ڈھانکنا (چاہے ڈسٹ ماسک ہو)
بند جوتا یا موزہ پہننا	خوشبو کا استعمال (جسم یا کپڑوں پر)
سر ڈھانکنا	جسم کے کسی بھی حصے سے بال توڑنا یا کاٹنا
ہاتھوں پر دستانہ پہننا	ناخن کاٹنا (اکھڑا ہوا ناخن کاٹ سکتے ہیں)
--------	زمینی جانور کا شکار کرنا یا شکار میں مدد کرنا
--------	لڑائی جھگڑا کرنا
--------	فحش یا ازدواجی معاملات (نیت، ارادہ، اظہار یا قیام)

احرام میں جائز باتیں

- انگوٹھی، گھڑی، چشمہ، کمر کا بیگ، گلے کا تعویز، بچوں کی گود والی بیلٹ لگا سکتے ہیں۔
- مرد چھتری سر سے چھوئے بنا استعمال کر سکتے ہیں۔
- بس یا جہاز کی سیٹ پر سر رکھ کر سو سکتے ہیں۔
- سر اور چہرے کے علاوہ پورا جسم ڈھانپ سکتے ہیں۔ ضرورت کے تحت ہاتھ سے چہرہ ڈھانپ سکتے ہیں (مثلاً دھول سے بچنے کے لیے)
- ضرورت کے تحت بنا خوشبو کے صابن سے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔
- انجیکشن، انسولین، نیبولائزر، دوائی اور بغیر خوشبو کا مرہم استعمال کر سکتے ہیں۔
- بغیر خوشبو کا مشروب پی سکتے ہیں۔
- جن کھانوں میں خوشبو ملا کر پکایا گیا ہو ان کو کھا سکتے ہیں۔
- مسواک کرنا، زخمی عضو پر پٹی باندھنا، اکھڑا ہوا ناخن ہٹانا بھی احرام میں جائز ہے۔

احرام کی حالت میں مکروہ باتیں

- احرام کی چادر میں پن، بٹن، گرہ لگانا یا تہبند کو آگے سے سینا۔
- جسم سے میل دور کرنا۔ وضو کے دوران زیادہ نہ رگڑیں۔
- سگریٹ پینا، ماوا، گٹکا یا کوئی نشہ کرنا۔
- قصداً خوشبو سونگھنا۔

بال ٹوٹنے کا مسئلہ

- خود یا کسی بیماری کے سبب بال ٹوٹنے پر کوئی سزا نہیں۔
- جان کر ٹوٹنے پر (مثلاً وضو میں یا کھجانے پر) تین بال تک ہر بال کے بدلے صدقہ دینا ہوگا۔
- تین بال سے زائد پر مختلف سزا کے لیول ہیں۔

جنایات اور اُن کے لیول

- جنایات، لفظ جنایت کی جمع ہے جس کا مطلب ہوتا ہے خطا یعنی غلطی جس پر سزا لاگو ہو۔

لیول	تعارف	سال2018 کا حقیقی ریٹ (www.adahi.org)	ادائیگی کی جگہ
دم	ایک بکرہ، بکری یا دنبہ یا گائے کا ساتواں حصہ جس میں قربانی کی تمام شرائط پائی جائیں۔	سعودی ریال 500	حدودِ حرم
بُدنہ	ایک پوری گائے یا پورا اونٹ جس میں قربانی کی تمام شرائط موجود ہوں۔	سعودی ریال 3،500	حدودِ حرم
صدقہ	اگر خاص مقدار نا لکھی ہو تو صدقۃ الفطر کے برابر، ورنہ متعین کردہ مقدار۔	سعودی ریال 15	کہیں بھی
روزے	بعض صورتوں میں 1 یا 3 یا 10 روزے واجب ہوتے ہیں۔		کہیں بھی

جنایات کی اقسام

جنایت کی قسم	مختصر وضاحت
احرام کی جنایات	احرام کی پابندیوں کی خلاف ورزی۔ مرنے سے قبل ادائیگی لازمی ہے ورنہ وصیت کرے۔ صرف عذر اور بلا عذر کی تفریق ہے۔
حج یا عمرہ کے واجب کو ترک کرنا	جنایات کی اس قسم میں اعادہ کرنے پر جنایت ساقط ہو جاتی ہے، گناہ ریکارڈ ہو جاتا ہے۔
حدودِ حرم کی جنایات	حدودِ حرم میں درخت کاٹنا، غیر موذی جانور کو مارنا اور انسانی خون کرنا سختی سے منع ہے۔

گزارشات

- جنایات کے معاملات پیچیدہ ہیں۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب کا مطالعہ کریں۔
- دورانِ سفر اپنے ہمراہ کوئی مستند کتاب ضرور رکھیں۔
- موبائل ایپلیکیشن سے بھی مدد مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ مستند ہوں۔

ایپ کا نام	جاری کرنے والا ادارہ	دستیابی	مقاصد و فوائد	علامت
رہنمائے حج	وزارت حج، پاکستان	اینڈرائیڈ اور آئی فون	عمرہ اور حج کے مناسک اور ارکان کی تفصیل اردو زبان میں، وزارت حج سے رابطہ کا طریقہ وغیرہ	
منیٰ لوکیٹر	پاکستان معاونین حجاج (سعودیہ) (PHVG)	اینڈرائیڈ	منیٰ اور دیگر مقاماتِ حج کے نقشے، تفصیلات، مکتب کا نقشہ، ضروری مقامات کی تفصیل۔ یہ ایپ ہر سال نئی جاری کی جاتی ہے۔	
حج نیویگیٹر	پاکستان معاونین حجاج (سعودیہ)	آئی فون	منیٰ اور دیگر مقاماتِ حج کے نقشے، تفصیلات، مکتب کا نقشہ، ضروری مقامات کی تفصیل۔ یہ ایپ ہر سال نئی جاری کی جاتی ہے۔	

جدہ ائیر پورٹ کے مراحل



جہاز سے اترنا



انتظار گاہ میں انتظار



ویکسین اور دوائی وغیرہ



امیگریشن اور انٹری



سامان کا حصول



باہر انتظار گاہ — چھتریوں والا



موبائل سم کا حصول



سامان حوالگی



سامان کا بس میں لوڈ ہونا



پاسپورٹ حوالگی



بس میں سوار ہونا

سارے عمل میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ تحمل سے کام لیں۔ٹوائلٹ کی فراغت ائیر پورٹ پر ہی کر لیں۔

جدہ ائیرپورٹ کی احتیاطیں

- جدہ ائیرپورٹ بہت بڑا ہے، گم ہونے کی صورت میں کافی دقت ہو جائے گی۔



- اپنے گروپ کے ہمراہ رہیں۔
- اپنا شناختی لاکٹ پہن کر رکھیں۔
- موبائل سم کے حصول کے لیے اکیلے نہیں جائیں۔
- کسی بھی پریشانی کی صورت میں سبز وردی میں موجود خدام الحجاج سے رابطہ کریں۔
- ائیرپورٹ پر کثیر تعداد میں ٹوائلٹ ہیں جو صاف بھی ہوتے ہیں۔
- اپنے سامان کو اپنی نظروں میں رکھیں۔

موبائل سم کا حصول

- موبائل فون کو صرف رابطہ کا زریعہ رکھیں، سیلفی کا جنون پاکستان میں ہی چھوڑ کر جائیں۔
- پاکستانی سم میں مناسب بیلنس لوڈ کر کے اور رومنگ کھلوا کر جائیں۔
- سعودیہ میں 18 سال سے کم عمر افراد کو موبائل سم نہیں دی جاتی۔
- سم کم از کم 35 ریال کی ملے گی جس میں اتنا ہی بیلنس ہوتا ہے۔
- سم کے حصول کے لیے اصل پاسپورٹ یا پاسپورٹ کی کاپی لازمی درکار ہوتی ہے۔
- سعودیہ میں 4 موبائل کمپنی ہیں جس میں سے 3 کی سم ائیرپورٹ سے مل سکتی ہے

موبائل کمپنی	ویب سائٹ ریٹ 2018 کے ہیں	لوکل کال کا ریٹ سعودیہ کے اندر (ریال فی منٹ)	پاکستان کال کا ریٹ (ریال فی منٹ)	میعار (کال، انٹرنیٹ، سگنل کوالٹی وغیرہ)	ائیرپورٹ پر دستیابی
موبائلی	mobily.com.sa	0.50	0.65	نارمل	ہاں
زین	sa.zain.com	0.55	0.65	خراب	ہاں
STC	stc.com.sa	0.55	0.65	شاندار	نہیں
فرینڈی	friendimobile.com	0.60	0.65	نارمل	ہاں

ائیرپورٹ سے مکہ کی جانب

- بس فوراً روانہ نہیں ہوتی، کافی وقت تک بس میں بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔
- بس کے ائیر کنڈیشنر بہت تیز اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کوئی چادر یا شال رکھیں۔
- جدہ ائیرپورٹ سے مکہ کا فاصلہ 80 کلومیٹر ہے مگر رش کے سبب فاصلہ طے ہونے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں





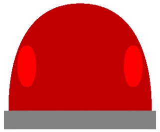
55 کلومیٹر بعد،
کرسچن بائی پاس



57 کلومیٹر بعد،
آغاز حدود حرم


61 کلومیٹر بعد،
قرآن رحل


80 کلومیٹر بعد،
آغاز حدود مکہ مکرمہ



حدود حرم، میقات کے اندر اور مکہ مکرمہ کے چاروں جانب واقع ہے۔ اس میں صرف مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ہے، اس میں سبزہ اور جانور کو ستانا یا نقصان دینا منع ہے۔

مکہ مکرمہ کی احتیاطیں



- مسلمان بھائیوں کا اکرام کریں۔مکہ میں ہر فرد مسلمان ہوتا ہے۔
- لاوارث یا زمین پر گری کوئی چیز نہیں اٹھائیں، اسے وہاں چوری سمجھا جاتا ہے۔
- ٹریفک کا نظام مختلف ہوتا ہے۔ سڑک احتیاط سے پار کریں۔
- شناختی لاکٹ پہن کر رکھیں۔
- پورے سعودیہ عرب میں کیمرے لگے ہیں۔ کسی بھی قسم کی غیر قانونی حرکت سے گریز کریں۔



- خواتین بغیر عبایا،برقعہ یا چادر کے باہر نہیں نکلیں۔

ہوٹل یا رہائشی عمارت میں کرنے والے کام

- ہوٹل کے محل وقوع کو اچھی طرح سمجھ لیں۔
- ہوٹل کا پتہ والا کارڈ حاصل کریں، اسکی پشت پر نقشہ بھی ہوگا۔
- سمت قبلہ اور وائی فائی کا پاسورڈ (اگر دستیاب ہو تو) معلوم کر لیں۔
- وزارت حج کے ہدایت نامہ چسپاں ہونگے، ان کو بغور پڑھ لیں۔
- زیادہ تر سعودی عمارتوں میں کموڈ نصب ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال پاکستان سے ہی سیکھ کر جائیں۔
- صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں۔







سفر حج کے دوران ملنے والی شناختی اشیاء



پاکستانی شناختی لاکٹ



سعودی شناختی لاکٹ
(عرف عام میں تسریح)



مکتب نمبر اور خیمہ نمبر کے کڑے

ہر وقت پہن کر رکھیں یا کم از کم ہمراہ ضرور رکھیں



ٹرین کے ٹکٹ



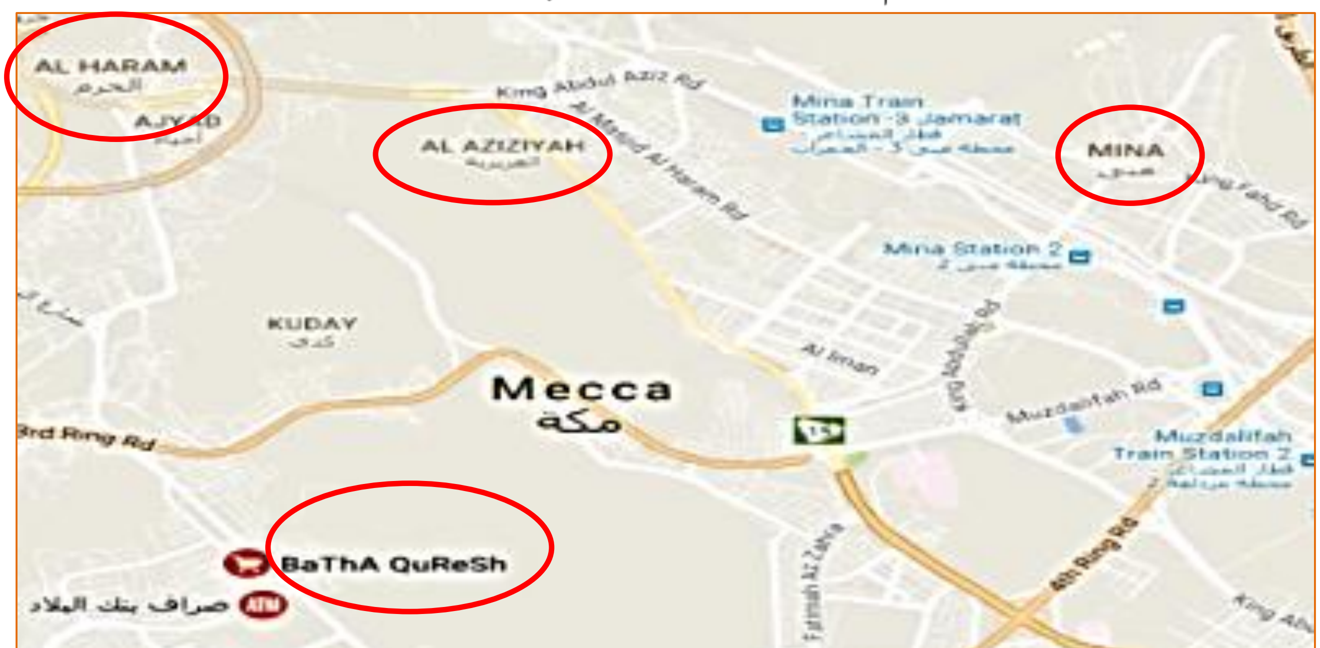
کھانے کے حصول کا ٹوکن (سرکاری حجاج)



مدینہ منورہ میں داخلہ کارڈ

عزیزیہ اور بطحا قریش میں قیام

- عزیزیہ، عزیزیہ شیشہ اور بطحا قریش، مکہ مکرمہ کے محلے ہیں جہاں تمام سہولیات موجود ہیں۔ یہ تمام علاقہ حدود حرم میں شامل ہیں۔
- سرکاری اسکیم کے حجاج کا مکمل قیام اور پرائیوٹ حجاج کا جزوی قیام یہاں ہوتا ہے۔
- سرکاری اسکیم کے حجاج کو مسجد حرام جانے کے لیے بس کی سہولت میسر ہوتی ہے، جبکہ پرائیوٹ حجاج کو اپنا انتظام خود کرنا پڑ سکتا ہے۔



دورانِ سفر نماز کی ترتیب

شرط	مقیم	مسافر
طے کردہ فاصلہ	48 میل یا 77 کلومیٹر سے کم	48 میل یا 77 کلومیٹر سے زیادہ
وطن سے چلتے ہوئے قیام کی نیت	15 دن سے زیادہ	15 دن سے کم
فرض نمازوں کی ترتیب	پوری ادا کرنی ہونگی	4 رکعت والی فرض نمازیں 2 رکعت ادا کی جائینگی
سنت نمازوں کی ترتیب	ادا کرنی ہونگی	قلّتِ وقت کی صورت میں چھوڑ سکتے ہیں، فجر کی ہرصورت ادا کرنی ہونگی
وتر کی ترتیب	پوری ادا کرنی ہونگی	پوری ادا کرنی ہونگی
امام کی اقتدہ کی ترتیب	4 رکعت پوری کریں چاہے امام مسافر ہو	اگرامام 4 رکعت پڑھائے تو 4 رکعت ادا کریں

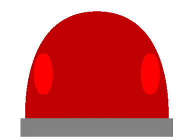
حرمین شریفین میں نماز کا اہتمام



- حرمین شریفین میں نمازیں اوّل وقت میں ادا کی جاتی ہیں۔
- حرم مکّی میں ایامِ حج کے نزدیک آذان اور نماز میں بہت کم وقفہ رکھا جاتا ہے۔



- حرمین شریفین میں پہلی ہی حاضری میں نمازوں کے اوقات نوٹ کر لیں۔
- تقریباً تمام نمازوں کے بعد نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہے، سیکھ کر جائیں۔



خواتین مردوں کے شانہ بشانہ جماعت والی نماز ادا نہیں کریں۔ اگر ایسا ہوا تو کم از کم تین مردوں کی نماز فاسد ہو گی چاہے وہ اس کے محرم ہی کیوں نہ ہوں۔ اگر عورت مردوں کی جماعت میں پھنس جائے تو بغیر نماز میں شامل ہوئے وہیں بیٹھ جائے۔

حرمین شریفین میں نماز کا اہتمام

- جماعت والی نماز میں اتصالِ صف کا لازمی خیال رکھیں۔
- **نمازی کے آگے سے گزرنا سختی سے منع ہے ماسوائے طواف کرنے والے کے۔**

- گزشتہ کچھ عرصہ سے امام کعبہ بعض اوقات صفوں کے درمیان سے امامت کراتے ہیں۔ آئمہ ثلاثہ کے نزدیک امام سے آگے موجود صفوں میں نماز باجماعت نہیں ہوگی۔ لہٰذا نماز سے قبل امام کا مقامِ امامت معلوم کرلیں۔



مصلّی امام، کعبہ سے کم از کم 45 صف دور

مسجد حرام کے ٹوائلٹ





- مسجد حرام میں ٹوائلٹ صحن میں ہیں اور زیر زمین بھی کئی منزلہ ہیں۔
- پاکستانی اور انگلش انداز کے ٹوائلٹ موجود ہوتے ہیں۔
- خواتین اور مردوں کے علیحدہ ٹوائلٹ ہوتے ہیں۔
- برقی زینہ کی وجہ سے بزرگ افراد کو سہارے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔
- لوٹے یا ہینڈ شاور نہیں ہوتے بلکہ ٹونٹی سے منسلک پائپ ہوتا ہے جس میں پانی بہت پریشر سے آتا ہے۔ ٹونٹی کو آہستہ اور دیوار کی طرف کرکے کھولیں۔

مسجد حرام کے وضوخانہ

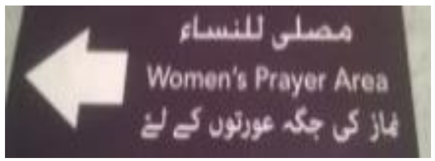




- صحن میں موجود ٹوائلٹ کے ساتھ ہی کثیر تعداد میں وضوخانہ موجود ہیں۔
- طواف کرنے کے دوران اگر وضو کی ضرورت پڑ جائے تو مطاف (یعنی طواف کرنے والے صحن) کے ساتھ سیڑھیوں کے نیچے وضوخانہ موجود ہیں، جہاں کھڑے ہو کر وضو کیا جاسکتا ہے۔
- مسجد حرام میں بلیاں کثیر تعداد میں ہیں جو بعض اوقات نیچے پڑے بیگ پر پیشاب کر دیتی ہیں۔ اپنا بیگ اپنے ساتھ ہی رکھیں۔

مسجد حرام کی احتیاطیں

- مسجد میں تمام ہدایت نامہ اور بورڈ اردو ترجمہ کے ساتھ ہیں۔







- برقی سیڑھیاں بڑی تعداد میں نصب ہیں۔ ان پر احتیاط سے سوار ہوں۔
- مسجد حرام کا فرش سنگ مرمر کا ہے جو گیلا ہو کر چکنا ہو جاتا ہے۔
- مسجد میں موجود برقی تنصیبات سے چھیڑ چھاڑ نہیں کریں۔
- جس دروازے سے داخل ہوں اس کا دروازہ نمبر اور محل وقوع اچھی طرح یاد کرلیں۔
- دروازے کے اوپر نصب نشانات کو بھی مدِ نظر رکھیں۔ نماز سے قبل مسجد بھرنے پر دروازے کے نشانات سرخ ہو جاتے ہیں اور اندر داخلہ ممنوع ہو جاتا ہے۔

مسجد میں جگہ ہے اور اندر جا سکتے ہیں۔



مسجد میں جگہ نہیں ہے اور اندر ج نہیں جا سکتے ہیں۔



زم زم







- مسجد حرام میں زم زم سے بھرے کولر اور سبیلیں بموجود ہیں۔ ساتھ پلاسٹک کے ڈسپوزبل گلاس بھی ہوتے ہیں۔
- جہاں زم زم ہوگا وہاں **ماء زم زم** لکھا ہوگا اور جہاں سادہ پانی ہوگا وہاں **ماء اللشرب** لکھا ہوگا۔
- جن کولر پر نیلے رنگ سے غیر مبرد (یعنی بغیر ٹھنڈا) لکھا ہوگا ان میں سادہ زم زم ہوتا ہے۔
- مسجد میں کھانے، پینے کے لیے اعتکاف کی نیت ضروری ہے، جو اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہیں۔

پاکستان لانے کے لیے 5 لیٹر والی بوتل صرف ائیرپورٹ سے خریدیں۔ عام دوکانوں پر جعل سازی کا خطرہ ہوتا ہے۔

مسجد حرام میں داخلہ

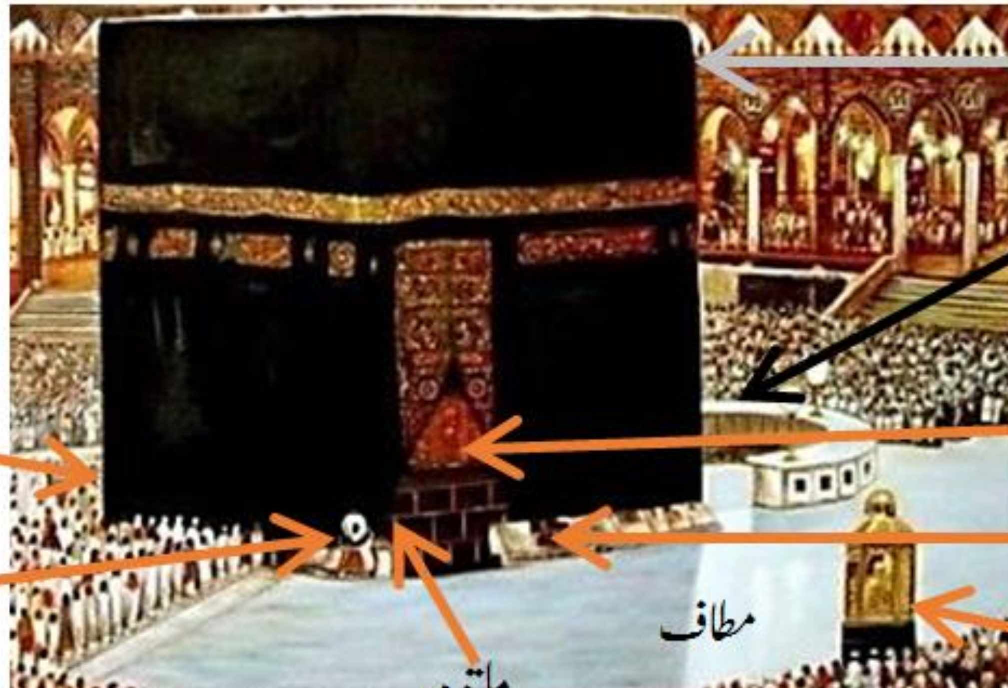
- مسجد حرام کی جانب آنے کے 5 بڑے راستے ہیں۔





- اپنی سہولت کے مطابق جس دروازے سے بھی داخل ہوں اس کا نمبر ضرور یاد رکھیں۔

خانہ کعبہ کے حصوں کا تعارف



یاد رکھنے کی باتیں

- حطیم کا کعبہ سے منسلک 3 میٹر (یعنی تقریباً 2 صف) کا حصہ کعبہ کا جزو ہے، بقیہ حطیم در حقیقت مطاف کا حصہ ہے۔ نماز کی درستگی کے لیے استقبال کعبہ ضروری ہے۔
- مطاف کی ٹائیلیں عین کعبہ کے رخ پر لگی ہیں۔ مسجد حرام کی چھت پر حطیم کا قطر 550 میٹر ہے۔

سعی کی جگہ کا تعارف

- صفا اور مروہ کے درمیان کی جگہ کو مسعیٰ کہتے ہیں۔
- صفا سے مروہ تک کا فاصلہ 450 میٹر ہے۔
- مسعیٰ میں ہری لائٹوں والے علاقہ کو میلین اخصرین کہتے ہیں جو 50 میٹر کا ہے۔
- مسعیٰ کی عمارت تین منزلہ ہے جس کے علاوہ تہہ خانہ بھی ہے۔
- عمارت نہایت کشادہ اور ٹھنڈی ہے۔

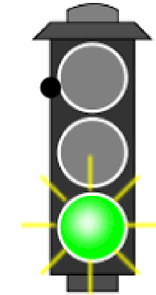
صفا	مروہ	میلین اخضرین
		

فرض، واجب، سنت اور مستحب

رکن	ادائیگی کا حکم	چھوڑنے کی صورت میں (چاہے جان کر، بھول کر یا لاعلمی کے سبب)	تلافی کی صورت
فرض	ادائیگی لازم ہے	حج و عمرہ ادا ہی نہیں ہوگا	کوئی صورت نہیں
واجب	ادائیگی ضروری ہے	حج و عمرہ ناقص ہو جائے گا، گناہ ہوگا اور سزا (دم) دینا ہوگا	دم کی ادائیگی
سنت	کرنے پر بہت اجر و ثواب ہے	مکروہ ہے مگر کوئی گناہ نہیں	ضرورت نہیں
مستحب	کرنے پر بہت اجر و ثواب ہے	کوئی گرفت نہیں، نا گناہ ہے اور نا مکروہ ہے	ضرورت نہیں

دورانِ تربیت اور مطالعہ، فرائض اور واجبات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن نشین کریں۔

عمرہ کی ادائیگی



اگر صرف عمرہ کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ گئے ہیں یا حج تمتع کے لیے مکہ آئے ہیں، دونوں صورتوں میں عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ ایک جیسا ہے۔

1۔ کعبہ مشرفہ پر پہلی نظر

کعبہ پر پہلی نظر پڑتے ہی دل کو اپنی مرادیں مانگنے دیں۔ اپنے کسی فعل سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچائیں۔



2۔ حجر اسود کی سیدھ میں آنا

مطاف میں حجر اسود کی سیدھ میں آجائیں، جس کے لیے ہدایتی بورڈ اور ہری لائٹیں نصب ہیں۔ سیاہ پٹی اب نہیں ہے۔

عمرہ کی ادائیگی

3۔ تلبیہ پڑھنا بند کردیں

عمرہ میں حجر اسود کی سیدھ میں آنے پر تلبیہ پڑھنا بند کردی جاتی ہے۔

4۔ اضطباع



- احرام کی چادر کو دائیں کاندھے کی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔
- صرف مردوں کے لیے ہے اور سنت ہے۔
- صرف اس طواف میں ہوتا ہے جس میں احرام ہو اور طواف کے بعد سعی بھی کرنی ہو۔
- صرف طواف میں کیا جاتا ہے۔ نماز اور سعی میں نہیں ہوتا۔

عمرہ کی ادائیگی

5۔ طواف کی نیت

طواف کے لیے دو چیزیں لازمی ہیں۔۔ (1) نیت ، (2) وضو۔ نیت اپنی زبان میں بھی کی جاسکتی ہے۔ وضو اور نیت کے بغیر طواف نہیں ہوگا چاہے کتنے ہی چکر لگالیں۔

6۔ استقبال حجر اسود



حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر مرد کانوں تک اور خواتین کندھوں تک ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ ، اللہ اکبر ، وللہ الحمد کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں۔

7۔ استلام حجر اسود



حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر مرد اور خواتین سینے تک ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ ، اللہ اکبر ، وللہ الحمد کہہ کر ہاتھ چوم لیں۔

عمرہ کی ادائیگی

حجر اسود کے استلام / یا بوسہ کی احتیاطیں

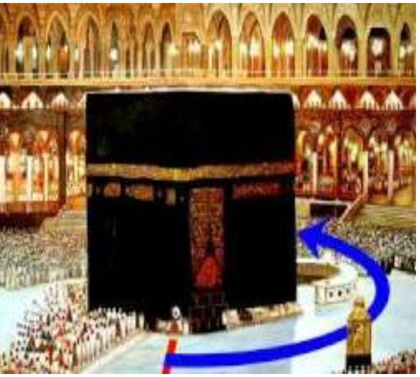
- طواف کوئی بھی ہو، پہلے چکر کی ابتداء میں اور آخری چکر کے اختتام پر استلام سنت موکدہ ہے۔ بقایا چکروں میں مستحب ہے۔
- استلام، بوسہ کا متبادل ہے۔ حجر اسود پر ہر وقت بے انتہا رش رہتا ہے۔ اس لیے بوسہ لینے کے بجائے استلام ہی بہتر ہے۔
- خواتین، بزرگ اور کمزور افراد حجر اسود کا بوسہ لینے کے لیے ہجوم میں نہیں گھسیں۔
- حجر اسود اور خانہ کعبہ پر انتہائی اعلیٰ میعار کی خوشبو لگی ہوتی ہے۔ حالتِ احرام میں قریب جانے سے گریز کریں۔



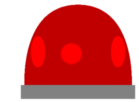
حجر اسود کا بوسہ سنت ہے، جبکہ مسلمان کو تکلیف دینا حرام ہے۔

عمرہ کی ادائیگی

8۔ طواف کرنا







طواف عمرہ کا فرض رکن ہے جس کو چھوڑنے پر عمرہ ادا نہیں ہوگا۔

- طواف میں خانہ کعبہ کے 7 چکر اینٹی کلاک وائس ہوتے ہیں۔
- ساتوں چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ہی ختم ہوتے ہیں۔
- چکروں کو گننے کے لیے چھوٹی تسبیح استعمال کی جا سکتی ہے۔
- طواف میں مکمل خاموش بھی رہ سکتے ہیں، اپنی زبان میں دعا مانگ سکتے ہیں۔
- رکن یمانی کا استلام نہیں ہوتا۔ رکن یمانی تا حجر اسود سورۃ بقرہ کی آیت 201 پڑھیں۔
- طواف کے درمیان ضرورت کے تحت وقفہ کیا جا سکتا ہے اور وہیں سے طواف شروع کیا جا سکتا ہے۔
- نماز کے دوران طواف روک کر نماز ادا کریں۔
- اپنے کسی بھی فعل، عمل یا آواز سے دوسروں کو تکلیف نہیں دیں۔

عمرہ کی ادائیگی

9۔ رمل کرنا

- رمل سنت ہے اور صرف مردوں کے لیے ہے۔
- رمل اس طواف کے شروع کے تین چکروں میں ہوتا ہے جس کے بعد سعی بھی ہو۔
- نفلی طواف میں رمل نہیں ہوتا اور نہ ہی خواتین کے لیے ہوتا ہے۔
- رمل میں اکڑ کر پہلوان کی طرح چلنا ہوتا ہے، بھاگنے کی ضرورت نہیں۔
- اگر بزرگی، کمزوری یا کسی مجبوری کے سبب رمل نہ کر سکیں تو رخصت ہے۔
- خواتین کے محرم اپنی خواتین کے ہمراہ رہیں اور اکڑ کر چلیں۔

10۔ طواف ختم کرکے مطاف سے باہر آنا

- طواف کے آخری چکر میں آہستہ آہستہ مطاف کے آخری سرے پر آ جائیں۔
- طواف ختم کرکے ہجوم کے مخالف یا عمودی چلنے کے بجائے آہستہ آہستہ باہر آ جائیں۔

عمرہ کی ادائیگی





11۔ طواف کے بعد دو رکعت نماز

- ہر طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنا واجب ہے۔
- ان دو رکعتوں کو مقامِ ابراہیمؑ کے پیچھے ادا کرنا مستحب ہے۔
- مقامِ ابراہیمؑ کی نشاندہی کے بورڈ لگے ہیں۔
- رش کے سبب اگر جگہ نہ ملے تو مسجد حرام میں کہیں بھی ادا کرلیں۔

مکروہ وقت (طلوع، زوال اور غروب) میں طواف کر سکتے ہیں، مگر نماز ادا نہیں کر سکتے۔ لہٰذا ان اوقات میں ایک سے زائد طواف جمع کرلیں اور مکروہ وقت کے بعد الگ الگ نوافل طواف ادا کرلیں۔



12۔ ملتزم پر دعائیں

- ملتزم پر بہت خوشبو بہت لگی ہوتی ہے، احرام میں نہیں جائیں۔
- اپنی زبان میں دل کی آوازوں کو دعا کی صورت بیان کریں۔

عمرہ کی ادائیگی



13۔ زم زم پینا

- طواف کے بعد زم زم پئیں۔
- کم از کم 3 گلاس پئیں ، انشاء اللہ کثرت میں شمار ہوگا۔

14۔ سعی سے قبل نواں استلام



- سعی پر جانے سے قبل نواں (ninth) استلام کریں۔
- سعی کے لیے مسعی کی جانب روانہ ہوں جس کے ہدایتی بورڈ لگے ہیں۔

15۔ سعی کا طریقہ



- طواف سے قبل سعی نہیں ہوتی۔ نفلی سعی بھی نہیں ہوتی۔
- سعی کے لیے پاک اور باوضو ہونا ضروری نہیں، مستحب ہے۔
- سعی کے لیے پہلے صفا پر آئیں اور قبلہ رخ ہو کر سعی کی نیت کریں۔

عمرہ کی ادائیگی



- سعی کی نیت اپنی زبان میں بھی کی جا سکتی ہے۔
- صفا سے مروہ کی جانب روانہ ہوں۔ راستہ میں ہری لائیٹوں میں تیز چلیں۔ بھاگنا نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو تکلیف دینا ہے۔
- صرف مردوں کو تیز چلنا ہے، خواتین کو نہیں۔



- تقریباً 450 میٹر بعد مروہ آ جائے گی، یہاں پہنچ کر ایک چکر مکمل ہوا۔
- مروہ پر دعا مانگنے کے بعد واپس صفا کی جانب روانہ ہوں۔
- صفا واپس پہنچ کر دوسرا چکر مکمل ہوا۔ اس طرح 7 چکر لگانا ہیں۔
- ساتواں چکر ہمیشہ مروہ پر ختم ہو گا۔
- دورانِ سعی خاموش بھی رہ سکتے ہیں اور اپنی زبان میں دعائیں بھی کر سکتے ہیں۔

عمرہ کی ادائیگی







وہیل چیئر پر طواف اور سعی کی ادائیگی

- بلا عذر وہیل چیئر پر سوار ہو کر طواف اور سعی کرنے کی صورت میں دوبارہ کرنا ہوگی۔
- اتنا ضعیف، بیمار، کمزور یا بے ہوش ہو جائے کہ کھڑا ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتا ہو تو یہ قابلِ قبول عذر ہوگا۔
- مسجد حرام میں اجرت پر وہیل چیئر چلانے والے مل جاتے ہیں۔ برقی وہیل چیئر بھی دستیاب ہوتی ہے۔





15۔ سعی کے بعد حلق یا تقصیر

- سعی کے بعد مردوں کے لیے سر منڈوانا (یعنی حلق) افضل ہے۔
- خواتین اپنے چوتھائی سر کے بال انگلی کے ایک پورے کے برابر (یعنی تقریباً ایک انچ) کاٹے گی۔

عمرہ کی ادائیگی

حلق یا تقصیر کی احتیاطیں

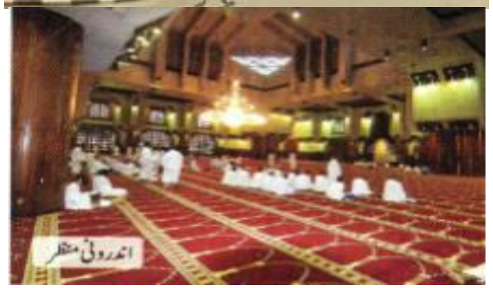




- کم از کم چوتھائی سر کے بالوں کا کم از کم ایک پور تک کٹنا لازمی ہے۔
- دوسروں کی تقلید نہیں کریں، اپنی تسلی کریں۔
- جن لوگوں کے سر پر بالکل بال نہیں، یا وگ استعمال کرتے ہیں یا ہیئر ٹرانسپلانٹ کرایا ہے، وہ روانگی سے قبل مفتی سے مل کر مسلئہ معلوم کرلیں۔
- بال کٹنے سے پہلے ناخن، داڑھی یا مونچھیں نہیں کاٹیں۔
- مکہ مکرمہ میں حجام بکثرت ہیں۔ عموماً 10 ریال لیتے ہیں۔

عمرہ مکمل ہوا





مزید عمرہ کرنے کے لیے

- مزید عمرہ کرنے کے لیے مسجد عائشہ جاسکتے ہیں۔
- SAPTCO کی بس 2 ریال لے گی ایک سائیڈ کے۔
- مسجد عائشہ میں عمرہ زائرین کی سہولت کا شاندار انتظام ہے۔

مکّہ مکرمہ میں قیام

- عمرہ کے بعد مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران فالتو وقت ضائع کرنے سے گریز کریں۔
- زیادہ سے زیادہ وقت مسجد حرام میں گزاریں۔

طائف جانے کی صورت میں مکّہ واپسی پر احرام باندھنا ہوگا۔ جدہ جانے پر ساحلی علاقوں میں جانے سے احتیاط کریں۔

زیاراتِ مکّہ مکرمہ

- اپنی تحقیق خود کریں، گائیڈ کے بتائے ہوئے پر حتمی نہ مانیں۔
- زیارتوں پر جانا حج یا عمرہ کا لازمی جزو نہیں ہے۔ اصل مقصد مسجد حرام کا قیام ہو۔



مقامِ ولادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



جنت المعلیٰ قبرستان



مقامِ روانگی معراج



جبلِ نور، غارِ حرا



جبلِ ثور، غارِ ثور

حج سے قبل جبلِ نور اور جبلِ ثور پر نہیں چڑھیں۔

زیاراتِ مکّہ مکرمہ



مسجدِ شجرہ



مسجدِ رایہ



مسجدِ جن



مسجدِ جعرانہ

مدینہ منوّرہ کا سفر

- مکہ سے مدینہ تک کا فاصلہ 425 کلومیٹر ہے جو بس سے 6 سے 8 میں اور نئی حرمین ٹرین سے 3 گھنٹے میں طے ہوتا ہے۔
- بس یا ٹرین میں سوار ہونے سے قبل اور اترنے کے بعد بھی انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔
- سفر طویل ہوتا ہے اور وقوف مختصر، لہٰذا بلا ضرورت کھانے پینے سے گریز کریں۔
- مدینہ منورہ بھی حرم ہے، یعنی یہاں بھی مکہ مکرمہ کی طرح حرم کی شرائط لاگو ہونگی۔
- مدینہ منورہ کے ہوٹلوں میں رش ہوتا ہے، جس کے سبب آپ کو انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔
- ہوٹل کا پتہ والا کارڈ ضرور حاصل کریں اور محل وقوع اچھی طرح سمجھ لیں۔

مرکزیہ مدینہ منورہ

- مدینہ منورہ میں زیادہ تر پاکستانی زائرین اور حجاج کا قیام مرکزیہ میں ہوتا ہے۔
- مرکزیہ اس علاقے کو کہتے ہیں جو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چاروں جانب پہلے رنگ روڈ (طریق ملک فیصل) کے اندر ہے۔





مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ستون دور سے نظر آجاتے ہیں۔
- داخلے کے بہت سارے دروازے ہیں، جس سے چاہیں داخل ہوں۔



- مسجد میں داخل ہوتے ہی اعتکاف کی نیت کرلیں۔
- موبائل بند کردیں، شور نہ کریں اور دھیمے قدموں چلیں۔
- مسجد کے صحن میں بھوری اور سیاہ ٹائلیں نصب ہیں جو گرمی میں پاؤں کو جلا سکتی ہیں۔ لہٰذا احتیاط کریں بالخصوص ذیابطیس کے مریض دوپہر کے وقت ننگے پاؤں نہیں چلیں۔



- مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عورتوں کے لیے علیحدہ حصہ مخصوص ہوتا ہے جہاں مردوں کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

مرد حضرات کی جانب سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری

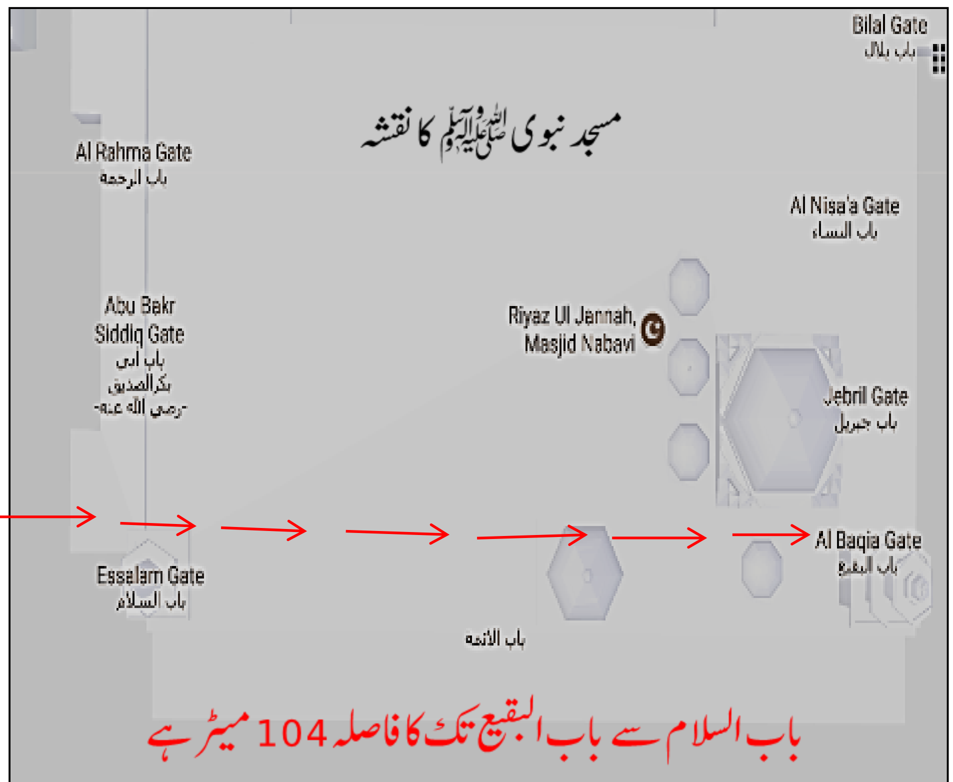
- مرد حضرات کو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کے لیے باب السلام سے داخل ہو کر سلام پیش کرکے باب البقیع سے نکلنا ہوتا ہے۔ کسی بھی وقت جا سکتے ہیں۔

تصویر کشی اور سیلفی سے سختی سے گریز کریں۔

دخول



باب السلام



اخراج



باب البقیع

خواتین کا روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پیش کرنا

- خواتین کے لیے داخلہ کا راستہ گیٹ نمبر 25 اور 28 سے ہوتا ہے۔



- خواتین اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان سفید ریگزین کی چادر ہوتی ہے۔
- خواتین کا روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری اور سلام کے لیے مخصوص اوقات ہوتے ہیں جو عموماً فجر کے بعد، ظہر تا عصر اور عشاء کے بعد ہوتے ہیں۔

روضہ رسول ﷺ پر سلام پیش کرنے کا طریقہ

- روضہ رسول ﷺ پر سلام پیش کرنے کے لیے سنہری جالیوں تک آ جائیں۔



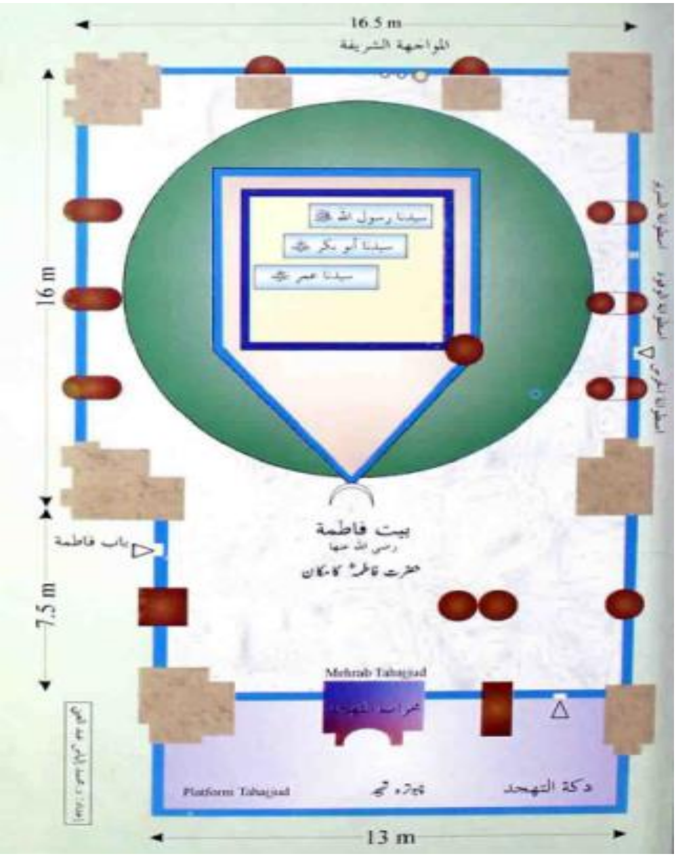
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ الْفَارُوْق

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پر سلام ہو۔

سلام صحیح مخرج اور تلفظ سے ادا کریں۔

روضہ رسول ﷺ کی احتیاطیں





- کیمرہ، موبائل فون، جوتے اور کھانے پینے کی اشیاء روضہ رسول ﷺ پر نہیں لائیں۔
- ہجوم کو تکلیف نہیں دیں۔
- روضہ رسول ﷺ کو ہاتھ لگانا، چومنا اور جھکنا جیسے عمل خود رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے خلاف ہے۔
- روضہ رسول ﷺ کی جالیوں میں جھانکنے سے گریز کریں۔ اصل روضہ رسول ﷺ چار دیواروں اور سبز کپڑے کے پیچھے ہے، لہٰذا کچھ نظر نہیں آئے گا۔

قدیم مسجد نبوی ﷺ اور ریاض الجنۃ



- قدیم مسجدِ نبوی ﷺ کی نشاندہی کے لیے ستونوں پر چھت کے قریب ہرے رنگ کی الٹی محرابیں بنی ہیں۔

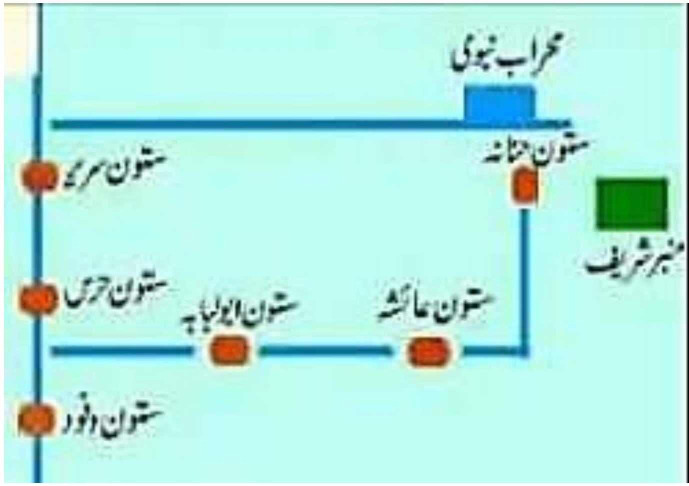
- ریاض الجنۃ (یعنی جنت کا باغ) منبر رسول ﷺ اور روضہ رسول ﷺ کے درمیان موجود جگہ کو کہتے ہیں، جس کی دو نشانیاں ہیں:



سبز قالین۔ باقی پوری مسجد میں سرخ قالین ہے۔

سفید ستون

ریاض الجنتہ

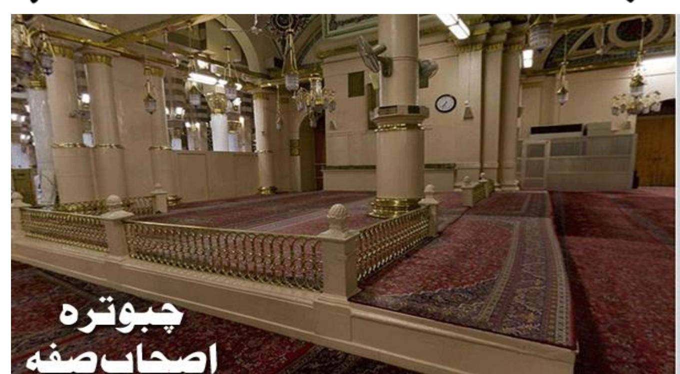


- ریاض الجنتہ میں مجموعی طور پر 6 ستون ہیں جن میں سے صرف 3 تک رسائی ممکن ہے۔
- ریاض الجنتہ میں ستونوں پر ستون کا نام سبز گول دائرے میں عربی میں سنہرے رنگ سے لکھا نظر آئے گا۔
- ریاض الجنتہ سے متصل موذن کا چبوترہ ہے۔
- اصحاب صفّہ کا چبوترہ بھی قریب ہی ہے۔









ریاض الجنتہ کے ستون



ستون حنانہ



ستون عائشہ رضی اللہ



ستون ابی لبابہ رضی اللہ



ستون سریر



ستون حرس



ستون وفود

زیاراتِ مدینہ منورہ

نماز صرف کعبہ کے رخ پر



مسجد قبلتین



مسجد قباء



جنت البقیع



مسجد اجابہ



مسجد ابی ذر رضی اللہ



مسجد جمعہ

زیاراتِ مدینہ منورہ



مسجد سقیہ



مقام غزوہ خندق، سات مساجد



مسجد غمامہ



جبلِ احد



تیر اندازوں والی پہاڑی



باغ سلمان فارسی رضی اللہ

مدینہ سے خریداری

- عموماً کھجور اور جڑی بوٹیاں مدینہ منورہ کی مخصوص سوغات سمجھی جاتی ہیں۔
- جڑی بوٹیوں میں روغن بلسان میں بہت دھوکہ ہوتا ہے۔اصل روغن 100 ریال سے اوپر کا معمولی مقدار میں ملتا ہے۔
- کھجوروں کی مارکیٹ پر پاکستانی سرائیکی بھائیوں کی اجارہ داری ہے، تقریباً ہر دوکان پر پاکستانی ملتا ہے۔
- کھجور میں بہت دھوکا ہوتا ہے، اچھی طرح دیکھ کر کھجور خریدیں۔
- اچھی کوالٹی کی عجواہ ہلکی سخت اور اندر سے نرم ہوگی اور نیچے باریک لکیریں ہونگی۔



- عجوہ کا ریٹ عموماً 35 ریال کے قریب ہوتا ہے۔
- عجوہ اور قلمی کھجور بہت مماثل ہوتی ہیں، دھوکہ نہیں کھائیں۔

مدینہ سے واپسی

مدینہ منورہ

مکہ

احرام باندھنا ہوگا

مسجدِ میقات





پاکستان

احرام کی ضرورت نہیں ہے

براہ راست

جدہ ائیرپورٹ

8 گھنٹے کا سفر

مدینہ

ائیرپورٹ

45 منٹ کا سفر

مسجد میقات میں اپنے گروپ کے ہمراہ ہی رہیں، اپنی بس کی لوکیشن اچھی طرح نوٹ کر کے جائیں۔

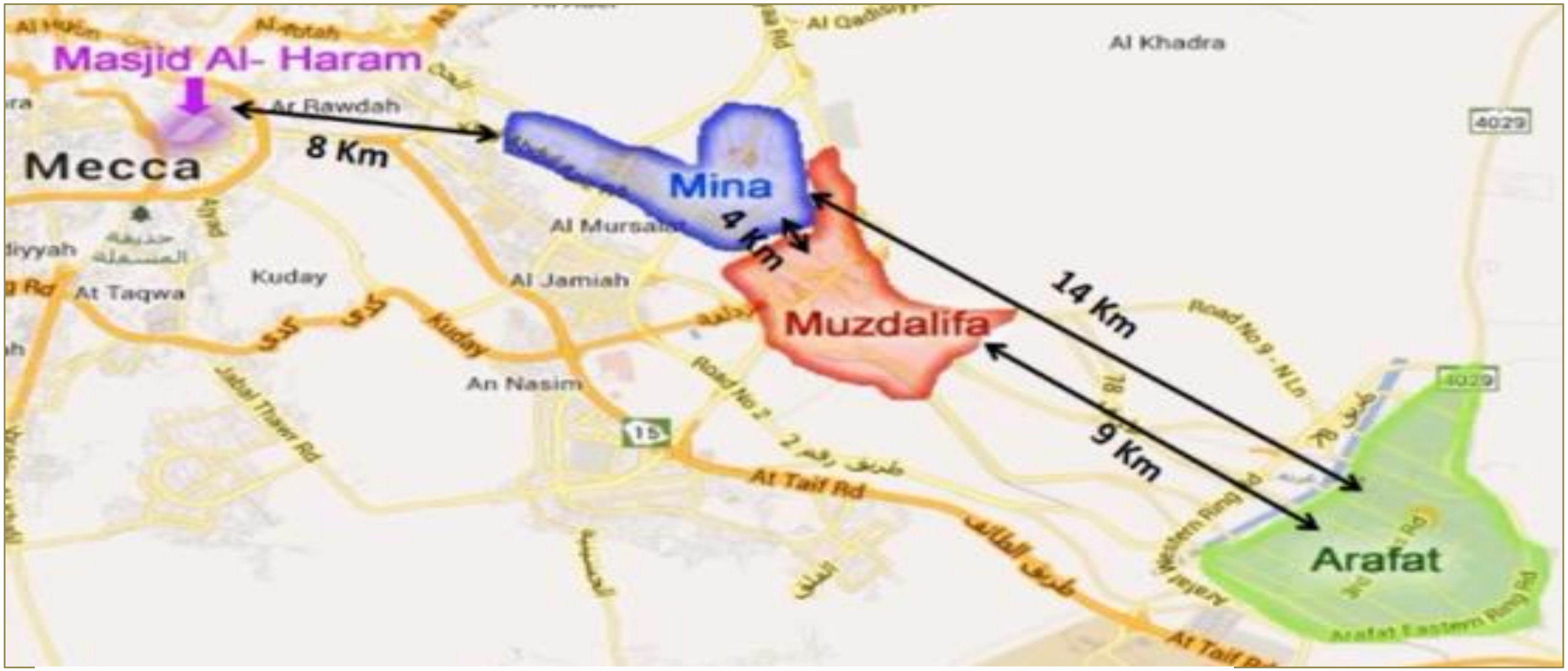
حج کی ادائیگی کا طریقہ اور ترتیب

حج کے ایام سے قبل کرنے والے کام

1. آرام کرلیں، اور اپنی توانائیاں حج کے لیے محفوظ کرلیں۔
2. اگر احرام کو دھونا ہے تو دھولیں۔ مکّہ مکرمہ میں نیا احرام 20 تا 30 ریال کا مل جاتا ہے۔
3. جسم کی ضروری صفائی کرلیں۔
4. کھانے پینے میں اعتدال کریں، پانی کا استعمال بڑھا دیں، اور چائے کا استعمال کم کردیں۔
5. ضروری اشیاء کا بیگ تیار کرلیں، بیگ کا وزن ہلکا رکھیں۔ مندرجہ زیل سامان کافی رہے گا۔

- ✓ ایک فاضل احرام کی چادر
- ✓ ٹشو کا چھوٹا پیکٹ
- ✓ ضروری دوائیں
- ✓ چند ORS کے پیکٹ
- ✓ چند بسکٹ یا نمکو کے پیکٹ
- ✓ ایک چھوٹا چاقو
- ✓ ایک کپ یا گلاس اور چمچہ
- ✓ موبائل پاور بینک
- ✓ سفری چٹائی (مزدلفہ کے لیئے)
- ✓ قربانی کا ٹوکن
- ✓ کچھ رقم (100 ریال کافی ہونگے)
- ✓ پانی اسپرے کرنے کی گن (بوتل کوئی بھی لگالیں)

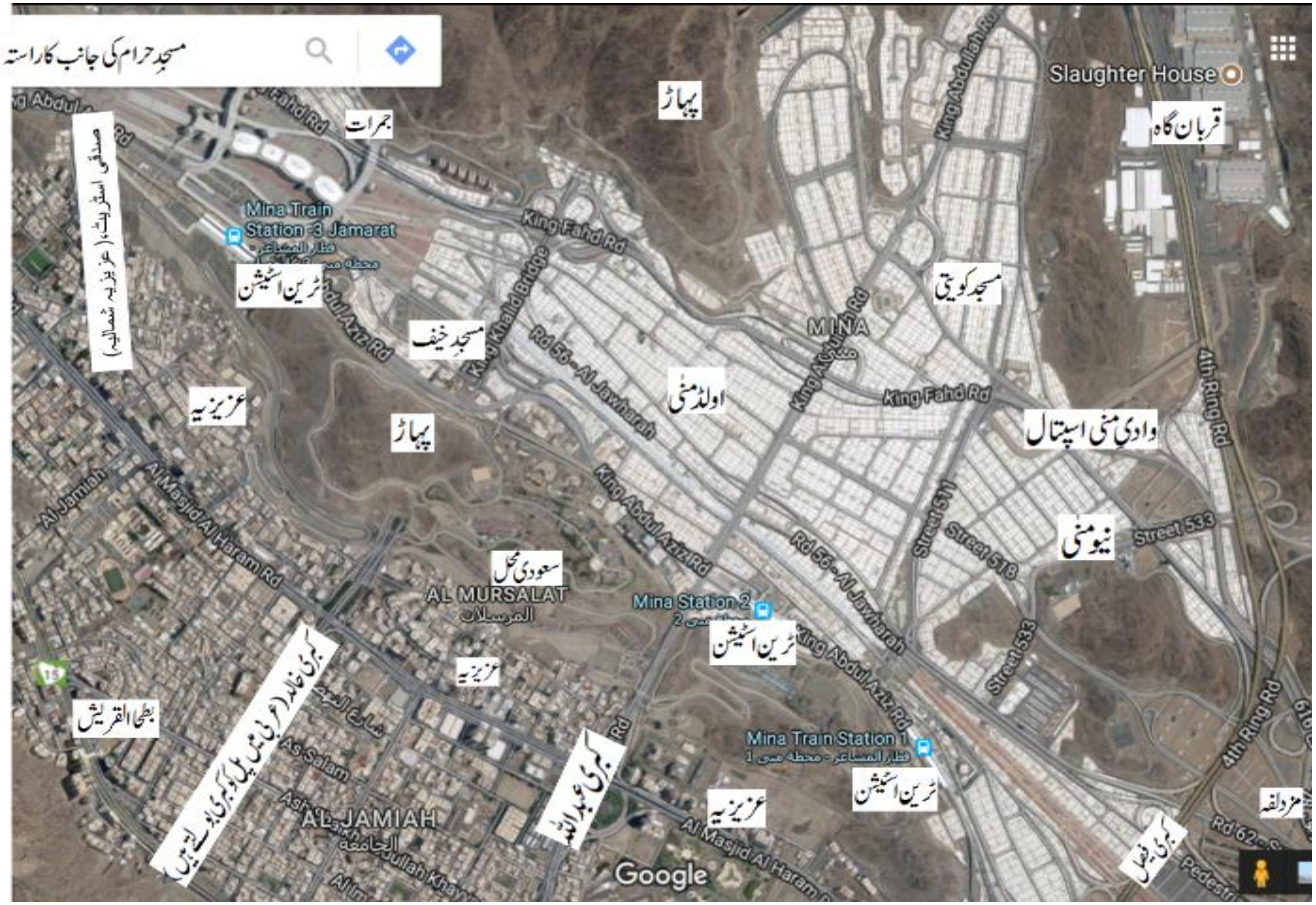
مقاماتِ حج کا فاصلہ اور شرعی حدود بورڈ



	منیٰ (بنفشی رنگ)	مزدلفہ (جامنی رنگ)	عرفات (پیلا رنگ)
ابتداء			
انتہاء			

شرعی حدود کے اندر رہنا لازمی ہے۔

وادیٔ منیٰ



- منیٰ دو پہاڑیوں کے درمیان ایک وادی ہے جو 8 ذوالحج تا 13 ذوالحج آباد ہوتی ہے۔
- داخلے کے 4 بڑے راستے ہیں، شیشہ بن داؤد، کبری خالد، کبری عبداللہ، کبری فیصل

منیٰ کی اہم معلومات



- اولڈ منیٰ اور نیو منیٰ کا قیام ایک جیسا ہی ہے۔ نیو منیٰ اضافی حدود ہے گویا جیسے مسجد کے باہر صفحیں بنانا اس سے ثواب میں کوئی کمی نہیں آتی۔

مؤسسة مطوفي حجاج جنوب آسيا
Muttawiffy Hujjaj South Asia Est.

- منیٰ کو 7 زون میں تقسیم کیا جاتا ہے جو جمرات سے شروع ہو کر مزدلفہ تک جاتے ہیں۔ زون 1 اور 3 میں پاکستانی خیمہ نہیں ہوتے۔

- پاکستانی حجاج کے خیمہ "موسسہ مطّوفی حجاج جنوبی آسیا" کی زیر نگرانی ہوتے ہیں۔



- منیٰ میں تمام سڑکوں کے نمبر ہوتے ہیں۔ بڑی سڑک کا نمبر 2 ہندسوں کا، جبکہ چھوٹی سڑک کا 3 ہندسوں کا ہوتا ہے۔

منیٰ کی اہم معلومات



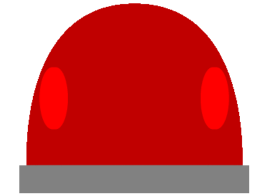




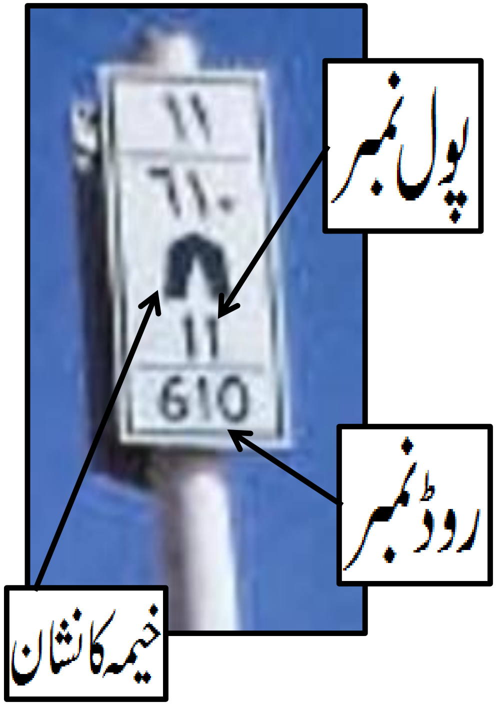
- منیٰ میں رہنمائی کے لیے معلوماتی دفتر موجود ہوتے جن پر انگریزی کا حرف آئی (i) بنا ہوتا ہے۔
- پاکستانی معلوماتی دفتر اور خدام الحجاج بھی رہنمائی اور مدد میں مستعد ہوتے ہیں۔
- منیٰ میں ہزاروں خیمہ ایک جیسے ہوتے ہیں، سب کے لباس بھی ایک جیسے ہوتے ہیں اس لیے گم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ آ گر خدانخواستہ راستہ بھٹک جائیں تو صرف اور صرف ان لوگوں سے معلوم کریں جو اس کام کے لیے مخصوص ہوں۔

منیٰ میں اپنا شناختی لاکٹ اور مکتب کا کڑا ہر وقت پہن کر رکھیں اور بلا ضرورت تنہا مکتب سے باہر نہیں جائیں۔

پول نمبر



- یہ ایک انتہائی اہم معلومات ہے۔ توجہ سے سنیں
- مکتب نمبر کسی خاص ترتیب سے نہیں ہوتے۔ مکتب 1 کے برابر میں مکتب 49 بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا راستہ تلاش کرنے کے لیے مکتب نمبر کوئی معتبر معلومات نہیں۔
- منیٰ میں ہر مکتب کا ایک مخصوص پول نمبر ہوتا ہے، جس میں روڈ کا نمبر اور اس روڈ پر نصب کھمبے کا نمبر ہوتا ہے۔ پول نمبر کے بورڈ پر خیمہ کا نشان بنا ہوتا ہے۔
- منیٰ میں جلد اور بروقت مدد کے لیے پول نمبر کے بورڈ کو اچھی طرح یاد کرلیں، ممکن ہو تو موبائل سے تصویر بھی بنالیں۔



پڑھنے کا طریقہ

11 بٹا 610

یعنی روڈ نمبر 610 کا

11 نمبر کھمبا

مکتب

- مکتب نمبر کسی خاص ترتیب سے نہیں ہوتے، یہ صرف مارکیٹنگ کا حربہ ہے۔
- مکتب کی حدود کے اندر خیمے اور دیگر تنصیبات ہوتی ہیں جن کا عموماً انداز ایسا ہوتا ہے۔





- جن مکاتب میں پاکستانی حجاج کے خیمے ہوتے ہیں، عموماً ان کے دروازے پر پاکستانی پرچم نصب ہوتا ہے۔

مکتب کے خیمہ

- حجاج کے خیمہ فائر پروف ہوتے ہیں، اس کے باوجود آگ جلانے اور سگریٹ نوشی سے سختی سے گریز کریں۔
- خواتین اور مردوں کے خیمے الگ الگ ہوتے ہیں مگر قریب ہی ہوتے ہیں۔
- خیموں میں ہوا اور روشنی کا انتظام ہوتا ہے۔ موبائل فون چارجنگ کا انتظام نہیں ہوتا۔



خیموں کے درمیان

- خیموں کے درمیان جگہ تنگ ہوتی ہے، صرف اتنی کے دو فرد گزر سکتے ہیں۔
- سامان رکھتے ہوئے دوسروں کی تکلیف کا باعث نہیں بنیں۔



وضو خانہ اور ٹوائلٹ (عربی میں حمام)

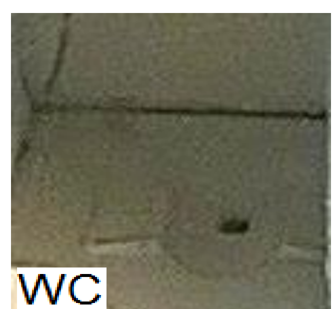






- مکاتب میں وضو خانہ اور ٹوائلٹ محدود ہوتے ہیں اور مرد اور خواتین کے لیے علیحدہ ہوتے ہیں۔
- وضو خانہ میں عموماً کھڑے ہو کر وضو کرنا پڑ سکتا ہے۔
- ٹونٹی میں پائپ منسلک ہوتا ہے جس میں پانی بہت پریشر سے آتا ہے، احتیاط سے کھولیں۔
- رش کے سبب انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ نماز کے وقت کے قریب بہت رش ہوتا ہے۔ نماز کے وقت کے تھوڑی دیر بعد رش نسبتاً کم ہوتا ہے۔
- ٹوائلٹ میں پاکستانی اسٹائل کے اور انگلش کموڈ، دونوں ہوتے ہیں۔





صوفہ کم بیڈ اور دو منزلہ بستر





- صوفہ کم بیڈ صرف ایک مارکیٹنگ کا حربہ ہے، گرمی میں 6 انچ موٹے گدے پر لیٹنا تکلف دہ ہوتا ہے، نیز اس پر چلنے کی صورت میں گرنے خطرہ ہوتا ہے۔
- کثیر تعداد میں صوفہ کم بیڈ پہلے ہی دن نکال باہر کیئے جاتے ہیں۔
- سال 2018 سے حکومت سعودیہ نے دو منزلہ بستروں (Bunker Bed) کا انتظام شروع کیا ہے۔

مشائر ٹرین

- صرف ایامِ حج میں منیٰ، مذدلفہ اور عرفات کے درمیان چلتی ہے۔
- ٹرین میں ایک وقت میں 3،500 افراد کی گنجائش ہے اور کل 20 ٹرینیں ہیں۔ یعنی تمام حجاج کو ٹرین کا ٹکٹ ملنا ناممکن ہے۔
- منیٰ، مذدلفہ اور عرفات میں تین، تین ٹرین اسٹیشن ہیں جن کے لیے علیحدہ رنگ کا کڑا نما ٹکٹ جاری ہوتا ہے۔



ٹرین کے کڑے والے ٹکٹ



منیٰ ٹرین اسٹیشن نمبر 2 کی تصویر

مشائر ٹرین کے مراحل



اسٹیشن کے باہر انتظار



کلائی کے ٹکٹ کو مشین
سے گزاریں



نظم و ضبط کے ساتھ
اسٹیشن میں داخل ہوں



ٹرین کی آمد پر دروازہ
کھلنے کے بعد داخل ہوں



نظم و ضبط سے سفر کریں۔
اپنی خواتین کے ہمراہ رہیں۔



منزل پر اتر جائیں۔

ایام حج کا پہلا دن – 8 ذوالحج

- 8 ذوالحج کو زوالِ آفتاب سے 9 ذوالحج کی فجر تک منیٰ کا قیام سنت رسول ﷺ ہے۔
- معلم کے انتظامات کی وجہ سے اس ترتیب میں ردوبدل ہو جائے تو کوئی مسئلہ نہیں۔
- منیٰ جانے کے دو طریقے ہیں: (1) معلم کی بس (2) پیدل
- پیدل کا ثواب زیادہ ہے، مگر صحت کا خیال رکھیں۔ بھاری سامان نہیں لے جائیں۔
- منیٰ کے قیام کے دوران نمازیں ادا کریں، ذکر اذکار اور عبادات میں مشغول رہیں۔
- فضول گوئی، لڑائی جھگڑوں، بحث اور موبائل کے استعمال سے گریز کریں۔



- کھانا معلّم کی طرف سے آئے گا، کم کھائیں۔
- مرد حضرات اپنی تہہ بند میں ستّر ڈھکنے کا خیال رکھیں۔

منیٰ میں نمازیں قصّر یا مکمل

- ہر سال کی بحث ہے، مگر قرآن کریم میں صراحت سے آیا ہے کے حج کے دوران لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں۔
- جو بھی فیصلہ کریں، باہمی مشاورت سے کریں اور بھائی چارہ کا ماحول قائم کریں۔

مکہ اور مقامات حج میں مجموعی قیام کی مدت کی نیت	15 دن سے زائد (چاہے حج سے پہلے یا حج کے بعد)	15 دن سے کم	ماخوز (کتاب/فتویٰ/کاریفرنس)
جامعہ دارالعلوم کراچی	مقیم ہوگا اور مکمل نمازیں ادا کریگا۔	مسافر ہوگا اور نمازیں قصر کریگا	کتاب: حج کے ضروری مسائل از مفتی عبدالروف سکھروی صفحہ نمبر 89
جامعہ بنوری ٹاون کراچی	مقیم ہوگا اور مکمل نمازیں ادا کریگا۔	مسافر ہوگا اور نمازیں قصر کریگا	بنوری ٹاون فتویٰ نمبر 23550 بتاریخ 17 ستمبر سن 2014
دعوتِ اسلامی کراچی	منیٰ میں مسافر ہوگا اور نمازیں قصر کرے گا۔	مسافر ہوگا اور نمازیں قصر کریگا	کتاب: مسافر کی نماز، از جناب محمد الیاس قادری صاحب، صفحہ نمبر 9

منیٰ کے تاریخی مقامات



مسجد خیف



مقامِ زبح حضرات اسماعیلؑ (غیر مصدقہ)

حج کا دوسرا دن – 9 ذوالحج – وقوفِ عرفات

- وقوف عرفات حج کا فرض ہے، یعنی اگر چھوٹا تو حج ہی نہیں ہوگا۔
- 9 ذوالحج کو زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک میدان عرفات میں حالت احرام کے ساتھ موجود ہونا ضروری ہے چاہے ایک لمحہ کے لیے ہو، چاہے ناپاک ہی کیوں نہ ہو۔
- اگر غروب آفتاب سے قبل میدان عرفات سے باہر نکلے تو واپس آنا ضروری ہے ورنہ دم لگے گا۔
- 9 ذوالحج کی فجر کے بعد عرفات کی جانب روانہ ہونا ہوتا ہے مگر معلّم کے انتظامات کے تحت اس میں ردوبدل ہو سکتا ہے۔
- منیٰ سے عرفات روانگی کے 3 طریقے ہیں (1) پیدل، (2) معلّم کی بس، (3) مشائر ٹرین۔ جس طریقہ سے جائینگے واپسی بھی اُس ہی طریقہ سے کرنی ہوگی۔

میدانِ عرفات کا تعارف

- منیٰ سے 14 کلومیٹر دور ہے، لمبائی 4 کلومیٹر ہے اور چوڑائی کہیں 3 اور کہیں 4 کلومیٹر ہے

مسجد نمرہ



یہ مسجد صرف یومِ عرفات میں کھلتی ہے۔ اس کا اگلا حصہ وادیٔ عرنہ میں جہاں وقوف معتبر نہیں ہوگا۔



وادیٔ عُرنہ

جبلِ رحمت



جبل رحمت پر چڑھنا حج کا کوئی رکن نہیں اور نہ ہی ضروری ہے۔ یوم عرفات میں ایسی کوشش نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

میدان عرفات کی مخصوص احتیاطیں

- ہمیشہ نیچے دیکھ کر چلیں، بالخصوص اندھیرے میں۔ کیونکہ کوئی کٹا ہوا پائپ یا تار وغیرہ پاؤں زخمی کر سکتا ہے۔ اندھیرے میں ہمیشہ ٹارچ یا ٹارچ والا موبائل استعمال کریں۔
- منیٰ کی طرح مکتب نمبر اور پول نمبر بھی ہوتا ہے۔
- یومِ عرفہ میں بہت رش ہوتا ہے، جگہ جگہ بسیں اور سامان کے کنٹینر کھڑے ہوتے ہیں اور انجان راستے ہوتے ہیں۔ اس باعث اپنے مکتب سے ہر گز باہر نہیں نکلیں۔
- ٹوائلٹ میں پانی عصر کی نماز کے بعد سے ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے، مغرب ہوتے ہوتے پانی بالکل ختم ہو سکتا ہے۔ عرفات میں ٹوائلٹ میں روشنی کا انتظام نہیں ہوتا۔
- ٹوائلٹ میں پانی بہت پریشر سے آتا ہے۔ تین اقسام کے ٹوائلٹ ہوتے ہیں۔

		
منیٰ کے انداز کے ٹوائلٹ جو مکتب کی حدود کے اندر ہی واقع ہوتے ہیں	عارضی فائبر باکس والے ٹوائلٹ، یہ مکتب کی حدود میں واقع ہوتے ہیں	مکتب کی حدود سے باہر پختہ دو منزلہ ٹوائلٹ۔

وقوف عرفات کا طریقہ

- وقوف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔
- زوال سے قبل ٹوائلٹ، وضو اور کھانے پینے سے فارغ ہو جائیں۔
- زوالِ آفتاب سے غروب آفتاب تک پورے میدانِ عرفات میں جہاں چاہیں وقوف کر سکتے ہیں۔ موجودہ دور میں اپنے مکتب میں ہی وقوف کرنا بہتر ہے۔
- قبلہ رخ کھڑے ہو کر توبہ استغفار کریں، دعائیں کریں۔ جو دل چاہے مانگیں۔
- ہمت ہو تو کھلے آسمان تلے بھی کھڑے ہوں کر وقوف کریں مگر اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں۔





میدانِ عرفات میں نمازوں کی ترتیب

- **فجر کی نماز**-- اگر عرفات میں فجر سے قبل آجائیں تو فجر کی نماز ادا کرکے آرام کریں۔
- **ظہر اور عصر کی کی نمازیں**:-

ترتیب نمبر 1	مسجد نمرہ کے امام کی اقتداء میں دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھنا	1۔ رش کے سبب گم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ 2۔ امام مقیم ہونے کے باوجود نمازیں قصر کرتے ہیں جو حنفی مکتبہ فکر میں جائز نہیں۔
ترتیب نمبر 2	عرفات میں اپنے خیمہ میں دونوں نمازیں اپنے وقت پر پڑھنا	موجودہ دور میں سب سے بہتر۔ اپنے درمیان سے کسی متعبر فرد کو امام مقرر کرکے نماز ادا کریں۔

- **مغرب اور عشاء کی کی نمازیں**:- ان دونوں نمازوں کو عرفات میں نہیں ادا کرنا ہے۔ ان کو مذدلفہ پہنچ کر ادا کرنا ہے۔

مزدلفہ کی جانب روانگی

- عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں۔
- اگر معلّم مغرب سے قبل نکلنے کے لیے دباؤ ڈالے تو اُس دباؤ کو مسترد کر دیں۔
- عرفات سے مزدلفہ جانے کا وہی طریقہ ہوگا جس کے زریعے آپ عرفات آئے تھے، یعنی ٹرین، بس یا پیدل۔
- عرفات سے مزدلفہ کے لیے بیک وقت لاکھوں حجاج نکلتے ہیں، آپ چاہے جس طرح سے بھی مزدلفہ کے لیے روانہ ہونگے، آپ کو کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔
- اپنے گروپ کے ہمراہ رہیں اور صبر و تحمل سے کام لیں۔

مزدلفہ کا تعارف

- منیٰ اور عرفات کے برخلاف مزدلفہ ایک کھلا میدان ہے جہاں کوئی زون، مکتب یا خیمہ نہیں ہوتا۔ محل وقوع کی نشاندہی کے لیے روڈ نمبر، کبری کا نام استعمال ہوتا ہے۔



مسجدِ مشعر الحرام: یہ مسجد مزدلفہ کے تقریباً وسط میں واقع ہے اور سال میں صرف حج کے دنوں میں کھلتی ہے۔



مذدلفہ کی سہولتیں اور احتیاطیں

- رات میں بھی دن جیسی روشنی کا انتظام اور جا بجا ٹھنڈے پانی کی سبیلیں۔
- کثیر تعداد میں ٹوائلٹ اور وضو خانہ۔ عموماً 3 اقسام کے ہوتے ہیں۔



		
منیٰ کے انداز کے جیسے	پختہ بے رنگ والے	پختہ رنگ والے۔ نیلا مردوں کے لیے اور سرخ خواتین کے لیے

- فجر کا وقت قریب آتے آتے ٹوائلٹ میں پانی ختم ہونے لگتا ہے اور رش بھی بڑھ جاتا ہے۔

رات میں ہی چند بوتلیں پانی کی احتیاطاً بھر کر رکھ لیں۔

مذدلفہ میں کرنے والے کام

1۔آرام کی جگہ تلاش کریں۔ کوشش کریں کے راستے اور روڈ سے ہٹ کر ہو۔

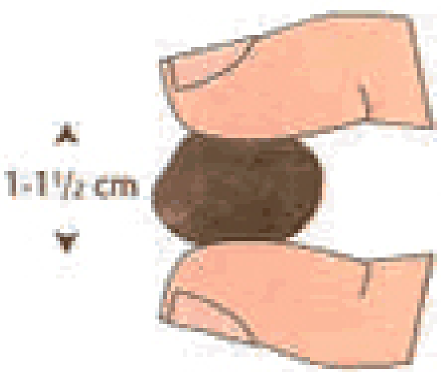


2۔ کھانے کا انتظام کریں۔

3۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کریں۔

آذان – اقامت – مغرب کے فرض – 3 بار تکبیر تشریق اور تلبیہ – عشاء کے فرض
– 3 بار تکبیر تشریق اور تلبیہ – مغرب کی سنتیں – عشاء کی سنتیں – وتر -- نوافل

4۔رمی کے لیے فی فرد 70 کنکریاں اکھٹی کریں۔کنکریاں وافر دستیاب ہوتی ہیں۔





5۔ کنکریوں کو دھولیں۔

6۔آرام کریں۔

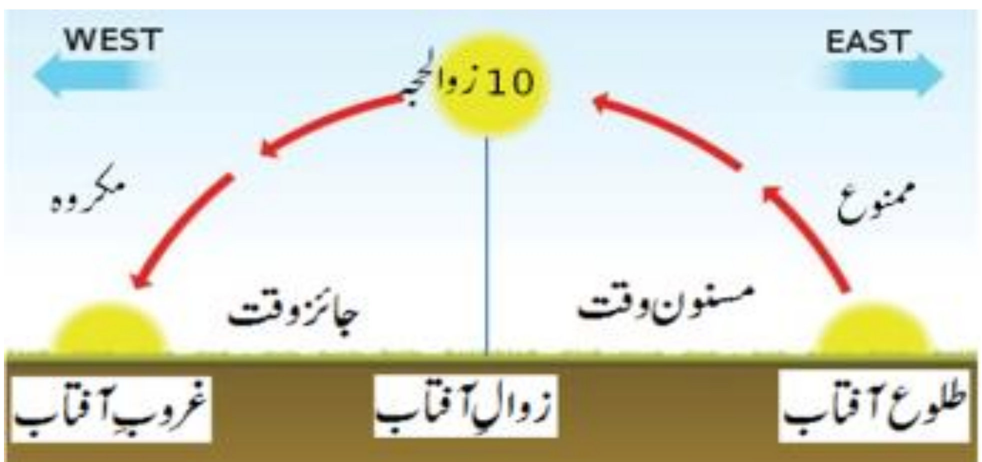
وقوفِ مزدلفہ اور نمازِ فجر

- میدانِ مزدلفہ میں فجر کی نماز اپنے وقت پر ادا کریں۔ اس مقصد کے لیے فجر کی نماز کا وقت اچھی طرح نوٹ کرلیں۔ معلّم یا کسی اور کی بات پر عمل کر کے فجر کی نماز وقت سے قبل ہرگز ادا نہیں کریں۔
- وقوفِ مزدلفہ حج کا واجب ہے جس کے ترک پر دم لاگو ہوگا۔
- وقوف کا وقت صبح صادق تا طلوعِ آفتاب ہے۔
- اگر فجر کی نماز بھی مزدلفہ میں ادا کردی تو وقوفِ مزدلفہ کا واجب ادا ہو جائے گا۔
- فجر کی نماز کے بعد قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگیں۔
- وقوف ادا کرنے کے بعد منیٰ کی جانب روانہ ہو جائیں۔
- مزدلفہ تا منیٰ سفر عموماً پیدل طے کیا جاتا ہے۔



10 ذوالحج کی رمی

- 10 ذوالحج مصروف ترین دن ہوتا ہے اس لیے حاجی پر سے نمازِ عید معاف ہوتی ہے۔
- 10 ذوالحج کا پہلا کام وقوفِ مذدلفہ ادا کرکے جمرات کی رمی کے لیے روانہ ہوں۔
- 10 ذوالحج کو صرف ایک جمرہ (بڑے جمرہ) کی رمی ہوتی ہے۔
- رش بہت ہوتا ہے، جلد بازی نہیں کریں، صبر اور تحمل سے حواس قابو رکھیں۔
- پیدل سفر کے دوران ہجوم کے کنارے پر چلیں تاکہ کسی بدنظمی کی صورت میں علیحدہ ہو سکیں۔
- 10 ذوالحج کی رمی کا وقت طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور بہت وقت ہوتا ہے۔





جمرات کی عمارت

- جمرات تین علامتی ستون ہیں جو سنتِ ابراہیمیؑ کی پیروی میں نصب ہیں۔
- جمرات کی عمارت چار منزلہ اور بہت کشادہ اور ہوادار ہے۔
- منیٰ سے داخل ہوں تو پہلے چھوٹا جمرہ آتا ہے، پھر درمیانہ اور آخر میں بڑا جمرہ۔



- جمرات کی عمارت میں ہر جمرہ کے قریب نشاندہی بورڈ نصب ہیں۔

		
پہلا جمرہ / جمرہ اولیٰ / جمرہ صغرہ	درمیانہ جمرہ / جمرہ وسطیٰ	بڑا جمرہ / جمرہ عقبہ / جمرہ الکبری

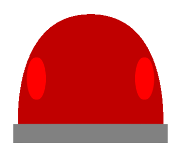
جمرات سے متعلق چند مشورے

- بھاری بیگ، چھتری، چٹائی اور کرسی وغیرہ شرطے چھین کر پھنک دیتے ہیں۔
- پیدل کا سارا انظام یک طرفہ (یعنی one way) ہوتا ہے۔ غلط جانے کی صورت میں واپس آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کئ میٹر پیدل چل کر واپس آنا ہوگا۔
- وہیل چیئر کو دھکیلنے والے اپنے ہمراہ کسی دوسرے صحتمند ساتھی کو ہمراہ رکھیں۔
- اگر پیدل ہیں تو کوشش کریں کہ جمرات کی چوتھی منزل پر **نہیں** جائیں۔
- اگر جمرات پر جانے سے قبل آرام کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔
- جمرات کی عمارت میں ہر ستون کا نمبر ہے۔ اپنے گروپ کے ہمراہ رہیں اور بچھڑنے کی صورت میں ستون نمبر کو استعمال کریں۔
- جمرات کی عمارت میں داخل ہونے سے قبل کنکریاں نکال لیں۔
- ہمیشہ 1 یا 2 کنکریاں زائد رکھیں۔

اپنی رمی دوسروں سے کرانا

- اپنی رمی خود کریں، چاہے عورت ہو، بزرگ ہو، بیمار ہو یا تندرست ہو۔
- رمی حج کا واجب ہے، کوتاہی کی صورت میں دم لگے گا۔
- اپنی رمی دوسروں سے کرانے کے لیے شرعی عذر یہ ہیں۔۔۔

1. کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے کی طاقت، استطاعت یا ہمت نہ ہو۔
2. سوار ہو کر جانے کی صورت میں مرض یا ضعف کے بڑھنے کا خطرہ ہو۔
3. پیدل جانے کی طاقت نہیں ہو اور سواری ملتی نہیں ہو۔



رمی معتبر ہونے کے لیے ضروری ہے کہ جس کو وکیل بنائیں اس کو صراحتاً رمی کا کہا جائے۔ اگر کسی نے اپنی مرضی کسی دوسرے کی جانب سے بغیر اجازت رمی کرلی تو ایسی رمی متعبر نہیں ہوگی اور دوبارہ کرنی ہوگی۔

10 ذوالحج کی رمی کا طریقہ

- سات کنکریاں نکال کر ہاتھ میں رکھ لیں، ایک یا دو اضافی بھی رکھ لیں۔
- چلتے ہوئے جمرہ کے آخری کونے پر آ جائیں، یہاں سب سے کم رش ملے گا۔



- کسی کو تکلیف دیئے بغیر جمرہ کے قریب ہو جائیں۔ دیوار پر موٹی فوم کی تہہ ہوتی ہے۔
- کنکری کو شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان پکڑ کر ہاتھ کو سر کے برابر اٹھائیں۔
- "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہہ کر کنکری کو جمرہ کی جانب پھینکیں۔ تلبیہ بند کر دیں۔

رمی جمرات کی احتیاطیں

- کنکری کا جمرہ کے گرد بنے پیالہ میں گرنا ضروری ہے۔ اگر کنکری باہر گری تو دوبارہ ماری ہوگی۔
- کوشش کریں کہ کنکرہ جمرہ کی جڑ میں ماریں تاکہ وہ پیالہ میں گرے۔
- ایک ایک کرکے صرف سات کنکریاں ماریں۔ ایک ساتھ مارنے کی صورت میں ایک گنی جائینگی۔
- جمرہ پر کنکریوں کے علاوہ کوئی اور چیز مارنے یا غیر ضروری جملے کہنے سے گریز کریں۔



1. 10 ذوالحج کی رمی کے بعد دعا نہیں مانگی جاتی، لہذا رمی کرکے چلے جائیں۔
2. جن جمرات کی رمی کے بعد دعا مانگی جاتی ہے ان کے قریب چھت پر قبلہ رخ کے بورڈ نصب ہیں۔

رمی کے بعد قربانی

- ترتیب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں، انحراف کی صورت میں دم لگے گا۔

بڑے جمرہ کی رمی ← قربانی ← حلق یا قصر ← احرام کھول دیں

- حج کی قربانی، عمومی سالانہ قربانی سے علیحدہ ہوتی ہے۔
- اگر ایامِ حج میں مقیم ہیں اور صاحبِ استطاعت بھی ہیں تو سالانہ قربانی بھی واجب ہو گی۔
- حج کی قربانی حدودِ حرم میں ادا کرنا لازمی ہے، کہیں اور ادا نہیں کی جا سکتی۔
- حج کی قربانی کے انتظام کے عموماً 3 طریقہ ہیں۔

1. سرکاری ادارے کے تحت انتظام — یہ سب سے ناپسندیدہ ہے کیونکہ اس میں ترتیب سے انحراف کا بہت خطرہ ہے۔
2. غیر سرکاری طور پر انتظام کرنا -- سہل اور نسبتاً معتبر۔ دھوکہ کا خطرہ۔
3. خود مذبح خانہ جا کر قربانی ادا کرنا — سب سے معتبر مگر نہایت مشکل۔

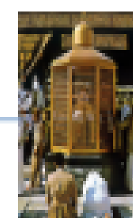
قربانی کے بعد حلق یا تقصر

- قربانی کا یقین ہونے کے بعد مرد حضرات حلق یا قصر کرینگے اور خواتین قصر کرینگی۔
- اگر سر پر ایک پور سے کم بال ہوں تو لازمی حلق کرانا پڑے گا۔
- مرد حضرات ایک دوسرے کا سر بھی مونڈ سکتے ہیں۔
- عزیزیہ اور بطحاء قریش میں حجام کی بہت دوکانیں ہیں،۔
- جمرات کے قریب بھی سہولتیں دستیاب ہیں۔
- جمرات کے قریب لوگ حلق کرکے استرے اور بلیڈ چھوڑ دیتے ہیں، دیکھ کر چلیں اور اپنے پاؤں محفوظ رکھیں۔
- حلق یا قصر کرانے سے قبل نہ ناخن کاٹیں، نا بال توڑیں۔
- حلق یا قصر کرانے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہونگی، لہٰذا احرام کھولا جاسکتا ہے۔

طوافِ زیارت

- قربانی اور حلق کے بعد حج کا تیسرا فرض طوافِ زیارت ادا کرنا ہے۔
- طوافِ زیارت کا وقت 10 ذوالحج کی طلوع آفتاب سے 12 ذوالحج کے غروب آفتاب تک ہے۔ سہل ترین وقت 11 ذوالحج کو صبح فجر سے ظہر کے درمیان ہوتا ہے۔
- طوافِ زیارت ادا کیے بغیر حج ادھورا رہے گا۔ لہٰذا اس کو ادا کیے بغیر وطن واپس نہیں جائیں۔ اگر کوئی شرعی عذر پیش آجائے تو پرواز کی تاریخ تبدیل کرالیں۔
- طوافِ زیارت کے بعد ازدواجی تعلقات حلال ہو جائینگے۔
- طوافِ زیارت کا طریقہ بالکل عمرہ کی طرح ہے۔ خلاصہ پیش ہے۔۔۔


طواف بمعہ رمل (شروع کے 3 چکر)


دو رکعت نوافل


زم زم پینا


ملتزم پر دعا


سعی کی ادائیگی

طوافِ زیارت کے لیے مسجد حرم جانے کے طریقہ

- پیدل سفر :- اس میں 8 کلومیٹر کا فاصلہ ڈیڑھ گھنٹے میں پیدل طے کیا جاتا ہے۔ آرام دہ راستہ ہے جس میں سایہ، ٹھنڈے پانی اور آرام کا خیال رکھا گیا ہے۔

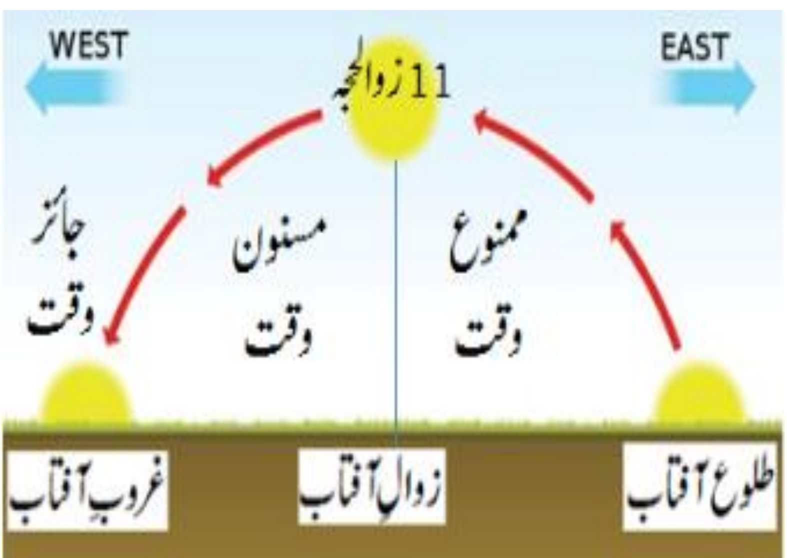


- پرائیوٹ ویگن :- سعودی حضرات زاتی گاڑیوں کو ویگن کی طرح چلاتے ہیں، ایک طرف کا کرایہ 50 تا 100 ریال فی فرد وصول کرتے ہیں۔
- ٹیکسی :- بہت مہنگا کرایہ ہوتا ہے، عموماً 200 ریال سے شروع ہوتا ہے اور بعض اوقات 800 ریال تک وصل کیے جاتے ہیں ایک سائیڈ کے۔ شئیرنگ کر کے جائیں۔

منیٰ میں 11 اور 12 ذوالحج کی رات کا قیام

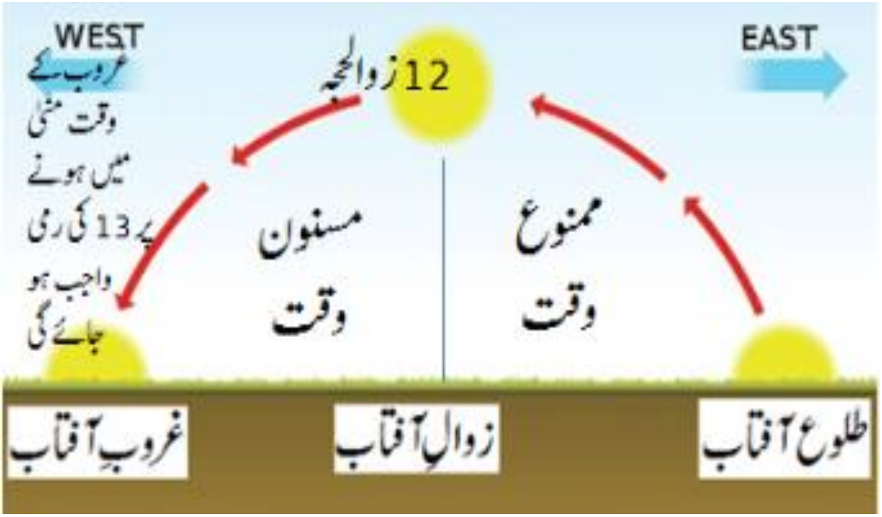
- 11 اور 12 ذوالحج کی رات منیٰ میں قیام سنت رسول ﷺ ہے۔
- دن میں عزیزیہ یا بطحاء قریش آ سکتے ہیں۔
- رات کا کم از کم ایک پہر منیٰ میں گزار لیں۔

11 ذوالحج کی رمی



- 11 ذوالحج کی رمی کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔
- 11 ذوالحج کو تینوں جمرات کو رمی کی جاتی ہے۔
- چھوٹے اور درمیانہ جمرہ کی رمی کرکے دعا مانگی جاتی ہے۔ بڑے جمرہ کی رمی کے بعد دعا نہیں ہوگی۔

12 ذوالحج کی رمی



- 12 ذوالحج کی رمی بھی 11 ذوالحج کی طرح ہوتی ہے۔
- وقت زوال سے شروع ہوتا ہے۔
- 12 ذوالحج کی رمی میں رش ملے گا اس کی 2 وجوہات ہیں۔

1. اگر 12 ذوالحج کی مغرب منیٰ میں ہو گئی تو 13 ذوالحج کی بھی رمی کرنا ہوتی ہے۔
2. بہت سارے حجاج کی واپسی کی فلائٹ ہوتی ہے

- زوال سے قبل کی جانے والی رمی معتبر نہیں ہو گی، دوبارہ کرنا ہو گی۔

13 ذوالحج کی رمی

- 13 ذوالحج کی رمی اختیاری ہے، اگر کرلیں تو بہت ثواب ہے، نہیں کریں تو کوئی گرفت نہیں۔
- اگر 12 ذوالحج کی مغرب منیٰ میں ہو گئی تو اب منیٰ سے نکلنا مکروہ ہوگا۔
- اگر 13 ذوالحج کی صبح صادق بھی منیٰ میں ہو گئی تو اب رمی واجب ہو جائے گی جس کو نہ کرنے پر دم دینا پڑے گا۔
- 13 ذوالحج کی رمی کا طریقہ 12 ذوالحج کی رمی کی طرح ہے۔
- جو کنکریاں بچ جائیں ان کو جمرات کے پاس ہی بکھیر دیں، ہمراہ نہیں لائیں۔

طوافِ وداع

- طوافِ وداع حج کا آخری واجب ہے جس کی ادائیگی نہ کرنے پر دم لاگو ہوگا۔
- اگر طوافِ زیارت کے بعد ایک بھی نفلی طواف کرلیا ہے، تو وہی طواف ، طواف وداع سمجھا جائے گا۔
- طوافِ وداع کے بعد سعی نہیں ہوتی، لہٰذا اس میں رمل بھی نہیں ہوگا۔
- طوافِ وداع کے بعد دو رکعت نفل بھی ادا کیے جائینگے۔
- طوافِ وداع کے بعد بھی مسجد حرام آ سکتے ہیں اور مزید طواف بھی کر سکتے ہیں۔
- مسجد حرام سے رخصت ہوتے وقت اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ اس حاضری کو آخری حاضری نہیں بنائے اور ہر سال حاضری کا موقع عطا کرے۔ آمین۔

اللہ ہم سب کی کوشش قبول کرے۔ آمین

تمام امّتِ مسلمہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں